دکن لا رپورٹ

جلد ہفتم بابتہ سنہ ۱۳۲۰ف

حصہ چہارم

قوانین و احکام و گشتیات وغیرہ

زیر نگرانی و اہتمام

محمد اسمٰعیل منیجر

دکن لارپورٹ پریس حیدرآباد دکن محلہ جام باغ مین طبع ہوا

فہرست سالانہ حصہ چہارم جلد ہفتم دکن لار پورٹ
سنہ ۱۳۲۶ ف

قوانین و احکام وغیرہ

فرامین مبارک

نشان	تاریخ اجرا	مضمون	صفحہ
۔	۱۴ ر آبان ۱۳۲۵ ف	انعقاد کمیٹی بغرض وضع قواعد نسبت انتظام انسداد طاعون در بلدہ۔	۴۲
نشان قانون	**تاریخ اجرا**	**سلسلہ قوانین مصدرہ مجلس وضع قوانین سرکار عالی**	**صفحہ**
۳ بابتہ ۱۳۲۵ ف	۸ ر آبان ۱۳۲۵ ف	ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی۔	۸۵
۱ بابتہ ۱۳۲۶ ف	۴ ر اسفندار ۱۳۲۶ ف	قانون صحرائے ممالک محروسہ سرکار عالی	۱۹۴
نشان	**تاریخ اجرا**	**قواعد**	**صفحہ**
۸۵	۳ ر مہر ۱۳۲۵ ف	ترمیم قواعد متعلقہ آمد و برآمد کوکن وغیرہ۔	۲۵۹
	"	قواعد کوکن و مارفیہ و مرکبات۔	۲۵۶
	۱۶ ر آبان "	قواعد امتحان زبان ملکی اسسٹنٹ انجنیران۔	۶۲

	۲۱ ر آبان ۱۳۲۵ ف	ضابطہ ملازمت سرکار عالی قواعد سفر خرچ۔	۳۲
	۲۱ ،، ،،	روانگی مردہ جانور وغیرہ بغرض معاینہ طبی بہ دار العمل نگہبانی نزد ڈاکٹر ملنا۔	۵۴
	۲۳ ،، ،،	قواعد انتظام انسداد طاعون در ممالک محروسہ سرکار عالی	۳۵
	۲۷ ،، ،،	قواعد انسداد طاعون اندرون حدود صفائی حیدرآباد	۴۱
۱۵	۹ دے ۱۳۲۶ ف	ضمیمہ فہرست دوم ترمیمات قواعد سفر خرچ۔	۷۱
	۱۸ ،، ،،	ترمیمہ قواعد انسپکشن بنگلہ جات متعلقہ تعمیرات سرکار عالی	۷۵
۷	۱۲ ر اسفندار ،،	قواعد اتلاف کاغذات بیکار۔	۲۲۶
۸	،، ،، ،،	اندراج حدود جنگلات در نقشہ جات دیہی بوقت پیمائش مواضعات متعلقہ۔	۲۳۰
۹	،، ،، ،،	لزوم ملاقات عہدہ داران مال یا چیف انجینیر صاحب تعمیرات بوقت دورہ۔	۲۳۳
۱۰	،، ،، ،،	ممانعت قطع درختان سایہ دار۔	۲۳۱
	۲۲ ر اردی بہشت ،،	قواعد تادیب خانہ جالنہ ضلع اورنگ آباد۔	۲۳۷
۵		قواعد متعلق بہ قانون دستاویزات قابل بیع و شری ممالک محروسہ سرکار عالی۔	۲۸۱
۴۲	یکم تیر ۱۳۲۶ ف	قواعد راہداری حفاظت ہند بابت ۱۹۱۸ء۔	۲۹۵
	۱۵ ر امرداد ،،	قواعد خاص برائے معدن زغال ساستی۔	۳۰۴
۱۵/۵	۷ ر ،، ،،	قواعد ترمیمہ نگرانی بدمعاش۔	۳۳۶
نشان	**تاریخ اجرا**	**رزولیوشن**	**صفحہ**
۳۶/۶	۴ ر مہر ۱۳۲۵ ف	قرار داد طریقہ تعمیل سمن موسومہ گواہان مقدمہ فوجداری	

نشان	تاریخ اجرا		صفحہ
		فیمابین گورنمنٹ مدراس و سرکار عالی۔	۳۴-۱۲
۲۹/۸	۲۷ مہر ۱۳۲۵ف	ترمیم ضمنہائے (۳ و ۳۳) الف دفعہ ۳ قواعد موٹر کار سرکار عالی بابتہ ۱۳۱۷ف نسبت نصب تختیان و تحریر ہندسہ انگریزی و اردو۔	۶۰
۶۰/۸۷	۲ اگسٹ ۱۹۱۶ء	متعلق بہ قواعد مہاجرین برٹش مشرقی افریقہ۔	۶۵
۴۴۴	۷ دے ۱۳۲۶ف	قوم تینج کنٹل واڑ کے سزا یافتہ اشخاص کو پانچسال کیلئے جرایم پیشہ قرار دیا جانا۔	۷۸
۲۱/۶	۲۳ فروردی بہشت ″	رخصت اطبار یونانی لوکل فنڈ متعینہ اضلاع۔	۲۲۳
۱/۱	۳ خورداد ″	ترمیم و اضافہ فقرہ (۱۱) ضمیمہ قواعد داخلی طلبا بہ پولس ٹرینگ اسکول سرکار عالی شملکہ رزولیوشن نشان ۱/۴ بابتہ ۱۳۲۴ف	۳۰۲
۱/۱	۲۷ ″ ″	معاہدہ مابین سرکار عالی و ریاستہائے جیپور و الور در باب تحویل اقوام جرایم پیشہ۔	۳۳۶
۱۵/۵	۷ امرداد ″	قواعد ضمیمہ نگرانی بدمعاش	۳۴۶
نشان	تاریخ اجرا	گشتیات دیوانی مجلس عالیہ عدالت	صفحہ
۸	۱۸ بہمن ۱۳۲۵ف	احکام القضا تکمیل تجویز عدالتہائے اپیل قبل درخواست اجراء ڈگری شریک فائل اور بعد درخواست تعمیل شریک مثل متعلقہ رہیں۔	۲
۳۱	۶ شہریور ۱۳۲۵ف	ترمیم گشتی مجلس نشان ۱۰ دیوانی مورخہ ۵ خورداد ۱۳۲۴ف دربابت قواعد ترتیب ترسیل سیاہہ جات مقدمہ۔	۲۴۴
۲۲	۱۶ ″ ″	تحتجانجات رسل و رسایل فیمابین سکارین پر صحیح نشان سلسلہ وار	

		تعداد مسلہا ے تعمیل طلب و تعمیل شدہ بتلائی جایا کرے۔	۲۷۱
۲۳	۱۶ر شہریور ۱۳۲۵ف	رجسٹر نمبر ۲۱ کہاتہ کردی میں ہر مقدمہ کی رقم مجتمعہ کے بعد خرچ کے لئے چند سطور چھوڑ دیے جائیں اور بوقت خرچ متروکہ شدہ سطور میں عمل درج ہوا کرے۔	۲۷۱
۲۴	" " "	درخواست ہاے نقول کا اندراج رجسٹر نمبر ۱۵ میں ہوا کرے اور بعد تیاری نقول کامل ممہور کا رجسٹر نمبر ۳ کے خانہ (۷) مین اندراج ہوا کرے۔	۲۷۲
۲۵	۱۱ر مہر "	گواہان حاضر اور وہ فریقین کے متعلق تختہ حاضری گواہان ماہانہ مین ایک خانہ کا اضافہ اور اوس تختہ کا نمبر سلسلہ اور تاریخ روانگی۔	۲۷۷
۲۶	۲۱ " "	رجسٹر نمبر ۱۳ ملازمین درجہ ادنی مین تاریخ ابتداے ملازمت کے خانہ کا اضافہ اور خانہ مین عمر و ولدیت کا اندراج ہو۔	۲۷۸
۱	۱۶ر آذر ۱۳۲۶ف	جب حکم تکمیل تحقیقات بر طبق دفعہ ۹۰ ضابطہ دیوانی مجلس عالیہ عدالت سے دیا جائے اوس کی تعمیل مدت معینہ مین ہوا کرے۔	۳۰۷
۲	" " "	انتظامی امور بہ حمایت معمولی پیش ہوا کرین۔	۳۰۸
۳	۱۰ دے "	صراحت عہدہ تحت دستخط بر دستاویزات و کاغذات مصدقہ۔	۳۰۸
۵	" " "	توضیح گشتی مجلس عالیہ مورخہ ۲۱ر مہر ۱۳۲۶ف	۳۱۰
۶	۲۸ " "	نقول صاف خط مین بیانات وغیرہ تحریر کرنا چاہیے۔	۳۱۱
۷	۲۶ر اسفندار "	جملہ عہدہ داران عدالت کو اپنے بارہ آمد کی اطلاع عدالت العالیہ مین دینی لازم ہے۔	۱۹۱
۸	۲۶ فروردی "	صراحت ایام ہفتہ و روز ہفتہ وغیرہ۔	۳۱۱
۱۰	۲۷ " "	ترمیم گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان ۲۸ فوجداری و نشان ۳۰ دیوانی مورخہ ۲۹ر اردی بہشت ۱۳۲۵ف	۳۱۲

نشان	تاریخ اجرا		صفحہ
۱۰	۲۷ فروردی ۱۳۲۶ ف	ترمیم گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان ۸/۳ فوجداری واقع ۲۹ اردی بہشت ۱۳۲۵ ف	۳۳۱
۱۱	۱۵ اردی بہشت ،،	تاکید عدم استفادہ از تعطیلات موسم گرما و تعطیلات معمولی وغیر معمولی بہ منصفین بصورت غیاب مجسٹریٹی از تقرر و تاکید بہ صدور علاالتہاے اسباب دربارہ ملحوظی موجودگی مجسٹریٹ بہ مستقر بصورت اجازت دہی گزاشت مستقر ہاے منصفین۔	۳۵۴
۱۲	۲۳ ،، ،،	تختہ نمبر ۳۳ وجوہ التواء مقدمات فوجداری میں دو خانوں کا اضافہ اور تختہ دیوانی فوجداری کی تفریق۔	۳۶۱
۱۳	۶ خورداد ،،	رجسٹر فروخت اسلحہ ولایتی کا نمبر ۲۴ قرار دیا جانا۔	۳۱۶
۱۴	۱۷ ،، ،،	ترمیم دفعہ ۱۹ قواعد امتحان وکالت محکمہ گشتی عدالت العالیہ نشان فوجداری ۱۳ دیوانی ۸ مورخہ ۳ خورداد ۱۳۲۶ ف	۳۱۸
۱۵	،، ،، ،،	ہدایات بہ ناظمان دیوانی نسبت التواء مقدمات دیوانی۔	۳۱۹
۱۶	۳۰ ،، ،،	عدم عطائے نقول رائے مشیر قانونی صاحب بہ اہل مقدمات	۳۲۳
نشان	تاریخ اجرا	گشتیات فوجداری مجلس عالیہ عدالت	صفحہ
۲۲	۵ اسفندار ۱۳۲۵ ف	جہاں صراف نہ ہوں مال مسروقہ کا تعین مالیت زرگر وغیرہ سے کرایا جائے اور اجرت پیشگی مدعی سے دیجائے اور اسکا محصول قابل واپسی ہو تو مستحق ہے اور جو سرکاری ہو تو ملزم سے کیا جائے۔	۲۶۸
۳۰	۱۲ شہریور ،،	تخمینہ جات رسل و رسائل فیمابین سرکاہ ہیں بر ہمہ نشان سلسلہ و تعداد سمنہائے تعمیل طلب و تعمیل شدہ بتلائی جایا کرے۔	۲۷۱

۴۱	۱۶ شہریور ۱۳۲۶ ف	رجسٹر نمبر ۱۳ کہاتہ کردی مین ہر مقدمہ کی رقم مجتمعہ کے بعد خرچ کیلیے چند سطور چہوڑ دے جائین اور بوقت خرچ متروکہ شدہ سطور مین عمل درج ہوا کرے۔	۲۷۱
۴۲	؍؍ ؍؍ ؍؍	اقبال ملزمین بلالحاظ تعطیل قلمبند کیا جایا کرے۔	۲۷۲
۴۳	؍؍ ؍؍ ؍؍	درخواستہاے نقول کا اندراج رجسٹر نمبر ۴۳ پر ہوا کرے اور بعد تیاری نقول کامل مہور کا رجسٹر نمبر ۴۳ کے خانہ مین اندراج ہوا کرے	۲۷۲
۴۴	؍؍ ؍؍ ؍؍	مقدمات عمل بہانہ متی۔	۲۷۳
۴۵	۳۰ ؍؍ ؍؍	ارجاع مقدمات جائداد لاوارث متعلقہ پائگاہ و جاگیرات تعلقدار در عدالت ناظم ضلع سرکار عالی بلحاظ حدود اراضی۔	۲۷۴
۴۶	۶ مہر ؍؍	نوعمر مجرم ایسی مدت کیلیے روانہ تادیب خانہ کیا جاسکتا ہے جو تین سال سے کم عمر اور سات سال سے زاید نہو۔	۲۷۷
۴۷	۱۱ ؍؍ ؍؍	گواہان حاضر آوردہ فریقین کے متعلق تختہ حاضری گواہان نمبر ۱۰ مین ایک خانہ کا اضافہ اور اوس تختہ کا نمبر سلسلہ اور تاریخ روانگی	۲۷۷
۴۸	۲۱ ؍؍ ؍؍	رجسٹر نمبر ۳۰ ملازمین درجہ ادنی مین تاریخ ابتداے ملازمت کے خانہ کا اضافہ اور خانہ ۲ مین عمر بقید ولدیت کا اندراج ہو۔	۲۷۸
۱	۹ آذر ۱۳۲۷ ف	جن مقدمات مین عدالتہاے اضلاع پیشی بموجب دفعات ۳۶۱ و ۳۶۲ مجموعہ ضابطہ فوجداری خود حکم دیسکتے ہین اونکو بصیغہ نگرانی مجلس عالیہ عدالت روانہ کرنیکی ضرورت نہین ہے۔	۳۰۶
۲	۱۶ ؍؍ ؍؍	انتظامی امور بہ وسایط معمولی پیش ہوا کرین۔	۳۰۸
۳	۲۵ ؍؍ ؍؍	جہان صراف نہون وہان مال مقدمات کا تعین زرگر وغیرہ سے کرایا جاے اور اجرت پیشگی مدامی سے ادا کرکے اوسکا تکملہ مال لایق واپسی ہو تو مستحق سے اور حق سرکار ہو تو زر نیلام سے کیا جاے۔	۳۰۸

۴	۱۰ آذر ۱۳۲۶ف	توضیح گشتی مجلس ۱/۸ مورخہ ۲۱ مہر ۱۳۲۴ف۔	۳۱۰
۶	۲۸ ؍؍ ؍؍	نظمائے کو صاف خط مین بیانات وغیرہ تحریر کرنا چاہیے۔	۳۱۱
۶	۲۶ اسفندار ؍؍	جملہ عہدہ داران عدالت کو اپنے بلدہ آنیکی اطلاع عدالت العالیہ مین دینی لازم ہے۔	۱۹۱
۹	۲۷ فروردی ؍؍	ترمیم گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان ۲۸ فوجداری و نشان ۲۰ دیوانی واقع ۲۹ اردی بہشت ۱۳۲۵ف۔	۳۱۲
۹	؍؍ ؍؍ ؍؍	ترمیم گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان ۳۸ف/۸د واقع ۲۹ اردی بہشت ۱۳۲۵ف۔	۳۳۱
۱۰	۱۵ اردی بہشت ؍؍	تاکید عدم استفادہ از تعطیلات موسم گرما و تعطیلات معمولی و غیر معمولی بہ منصفین بصورت غیاب مجسٹریٹی از مستقر و تاکید بہ صدر عدالتہائے اسباہ دربارہ بلحاظی موجودگی مجسٹریٹ بہ مستقر بصورت اجازت و ہی گزارشت مستقر ہائے بہ منصفین۔	۲۵۴
۱۱	۱۵ ؍؍ ؍؍	مال مقدمات منتقل شدہ عدالت کے اخراجات باربرداری عدالت سے ادا ہونگے یا پولس سے۔	۲۶۲
۱۲	؍؍ ؍؍ ؍؍	تعین نقشہ ماہانہ مقدمات تحویل ملزمین۔	۳۱۴
۱۳	؍؍ ؍؍ ؍؍	جس دفعہ کے کئی اجزا اور ہر جزو ایک علحدہ جرم ہو تو فرد قرارداد جرم مین صراحت کیجایا کرے کہ ملزم دفعہ مذکور کے کونسے جرم کا مرتکب ہے۔	۳۱۵
۱۴	؍؍ ؍؍ ؍؍	ملزمین کا اظہار جو کچھ وہ بلا اثر خارجی کے بیان کرین قلمبند کیا جائے و نیز عدالت سے جرحی سوالات نہوا کرین۔	۳۱۶
۱۵	۲۳ ؍؍ ؍؍	نقشہ نمبر ۶۳ وجوہ التوائے مقدمات فوجداری مین دو خانونکا اضافہ اور نقشہ دیوانی فوجداری کی تفریق۔	۲۳۱

۱۶	۲۸ خورداد ۱۳۲۶ ف	رجسٹر فروخت اسلحہ ولایتی کا نمبر ۶۴ قرار دیا جانا۔	۳۱۶
۱۷	" " "	تنخواہ ماہانہ وسہ ماہی وسالانہ میں عہدہ کے ساتھ اختیارات کی صراحت ہوا کرے۔	۳۱۶
۱۸	۷ " "	مال لاوارث یا دفینہ موقوعہ جاگیر حق سرکار اور رقم ہراج جانوران چکاری و بندسرانہ اس جاگیردار کو ملے گی جس نے حفاظت مویشی کا انتظام کیا ہو اور جرمانہ فوجداری و تاوان مچلکہ و ضمانت و حق ہراج جاگیرداران مقتدر کو ملینگے۔	۳۱۷
۱۹	۱۷ " "	ترمیم دفعہ ۱۹ قواعد امتحان وکالت منکوحہ کنجی عدالت العالیہ نشان فوجداری ۱۳ و دیوانی ۴ مورخہ ۲۸ خورداد ۱۳۲۳ ف	۳۱۸
۲۰	۲۸ " "	عدم حصول رائے مشیر قانونی صاحب با اہل مقدمات۔	۳۲۱
۲۱	۷ تیر "	ہدایات بہ نظماء فوجداری نسبت التواء مقدمات فوجداری و انفصال بعجلت ممکنہ۔	۳۲۲

نشان	تاریخ اجرا	گشتیات محکمہ معتمدی مالگزاری سرکار عالی	صفحہ
۶۵	۱۰ آبان ۱۳۲۴ ف	تنقیحات داشت معاشہائے نقدی کی ترتیب پائیدار اور عمدہ کاغذ پر ہوا کرے۔	۳۴۹
۸۳	۲۱ شہریور ۱۳۲۵ ف	صراحت گشتی نشان ۶۴ ۱۳۲۵ ف۔	۹
۸۴	۳۱ " "	دورہ عہدہ داران مال۔	۶۳
۸۵	۳ مہر "	ترمیم قواعد متعلق آمد و برآمد کوکن وغیرہ۔	۳۵۶
۸۶	۹ " "	انفساخ گشتیات نمبر ۵۲ ۱۳۲۴ ف و نمبر ۱ بابتہ ۱۳۲۵ ف و حکم قیام عہدہ داران بحالت دورہ حسب دفعہ ۲ قواعد سفر خرچ مورخہ ۱۳ اسفندار ۱۳۲۵ ف۔	۱۰

۸۷	۱۳ مہر سنہ ۱۳۲۵ ف	قرار داد اوقات ہراج تمر ہندی و ترتیب انچہ	۱۱
۸۸	” ” ”	انتظام وصول رقم حق مالکانہ از جاگیردار۔	۱۱
۹۰	۱۳ ” ”	اجرائی میمضات بدستخط پیشکاران تحصیل۔	۱۴
۹۱	۱۳ ” ”	تقسیم رقم انعام مارکشی بہ اضلاع۔	۱۵
۹۲	۱۶ ” ”	امتناع بیع و رہن وغیرہ ولفافہ ڈگری در معاشہائے مشروطی	۴
۹۳	۱۸ ” ”	تصفیہ حقوق دہیڑان دربارہ چرم جانوران مردہ۔	۱۶
۹۴	۲۷ ” ”	مقدمات معطلی ملازمین سرکار کا فوراً بعد تحقیقات تصفیہ کیا جانا چاہیئے۔	۱۷
۹۵	۲۸ آبان ”	عطائے اختیار معافی غیر حاضری ورتنار پٹیل و پٹواریان مدتی شش ماہ بہ افسران ڈویژن۔	۷۴
۱	۱۱ دے سنہ ۱۳۲۶ ف	تعین رقبہ گایران و چراگاہ و صحرا۔	۲۲۵
۲	۲۸ ” ”	ملازمین مرافعہ گذار کو تاریخ پیشی پر محکمہ مرافعہ مین حاضر ہونیکی اجازت دینی چاہیئے۔	۱۷۷
۳	” ” ”	ممانعت ایجاد نمونہ جات و رجسٹرات جدید بلا منظوری صدر ناظم صاحب مال۔	۱۷۷
۶	۱۴ اسفندار ”	شکایت عہدہ داران سرکار نسبت عدم ادائی کرایہ مکان مسکونہ	۲۲۸
۷	” ” ”	قواعد اتلاف کاغذات بیکار۔	۲۲۹
۸	” ” ”	اندراج حدود جنگلات در نقشہ جات دیہی بوقت پیمایش مواضعات متعلقہ۔	۲۳۰
۹	” ” ”	لزوم ملاقات عہدہ داران مال با چیف انجینیر صاحب تعمیرات بوقت دورہ۔	۲۳۰
۱۰	” ” ”	ممانعت قطع درختان سایہ دار۔	۲۳۱
۱۴	۲۴ خورداد ”	انسداد قیام ناجایز ہٹیات در علاقہ جاگیر۔	۲۲۹

نشان	تاریخ اجرا		صفحہ
۱۶	۲۶ امرداد ۱۳۲۶ ف	علاوہ رخصت اتفاقی و خاص نظما ء جمعیتی بزمانہ جمعیتدری۔	۳۴۷
۴۹	۳ اردی بہشت ،،	انسداد مقدمات رفع مزاحمت۔	۳۵۰
نشان	تاریخ اجرا	**گشتیات محکمہ معتمدی فینانس**	صفحہ
۱	۱۰ آذر ۱۳۲۶ ف	انسداد غلط مخبری۔	۵۴
۲	۸ اسفندار ،،	طریقہ تحریکات تصفیہ اعتراضات دفتر صدر محاسبی بواسطہ دفتر فینانس۔	۱۸۱
۳	۱۶ ،، ،،	تصفیہ ایصال تنخواہ بہ منصرمان بزمانہ تبادلہ مستقل ملازمان و عہدہ داران۔	۱۸۳
۴	۱۴ فروردی ،،	آیندہ سے عہدہ داران سرکار کو ملازمین سرکار کے ساتھ سالم تنخواہ وظیفہ دلوانیکا وعدہ نکرنا چاہیے۔	۱۸۶
۱۰	۸ شہریور ،،	ترمیم فقرہ (۱) دفعہ ۳۰ دستور العمل وظیفہ۔	۳۴۶
نشان	تاریخ اجرا	**گشتیات محکمہ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ**	صفحہ
۶۰	۱۴ شہریور ۱۳۲۵ ف	منظوری اختیار بہ عہدہ داران اضلاع دربارہ صرف رقم درمرمت مکانات سررشتہ بلدیات۔	۲۴
۱۰	۲ آبان ،،	شرکت اطفال ملازمین ماہوار یاب پانزدہ روپیہ یا کم در وکٹوریہ میموریل آرفنج بغرض تعلیم صنعتی۔	۳۰
۱۱	۱۵ ،، ،،	حسب صراحت گشتی مجریہ محکمہ ہذا نشان (۱) مورخہ ۷ آذر ۱۳۲۵ ف انھیں دفعات کے تحت مین تحویل کی درخواست لیجائے جو فہرست مین درج ہے۔	۱۶۹

۱۲	۱۸ آبان ۱۳۲۵ف	ترسیل ڈگریات عدالتہائے علاقہ انگریزی بغرض تعمیل بعدالتہائے اضلاع سرکار عالی بذریعہ پٹہ رجسٹری شدہ	۱۶۶
۱	۲۵ آذر ۱۳۲۶ف	بروقت انصرام کار ترتیب کتاب الاوقاف۔	۱۶۳
۱	۲۴ دے 〃	ہدایت دربارہ تحقیقات مقدمات جائداد لاوارث۔	۱۸۵
۱	۶ فروردی 〃	عطائے اختیارات سب رجسٹراری تعلقہ وار ٹور جاگیر	۱۸۸
۲	۱۴ خورداد 〃	بمقدمہ وضع بعضے احکام نسبت طریقہ کارروائی بموجب مجموعہ تعزیرات سرکار عالی نسبت سپاہیان فوج۔	۲۶۳
۱۵	۱۴ 〃 〃	متضمن قواعد طریقہ کارروائی نسبت ملزمین ملازمین فوج سرکار عالی۔	۳۳۳
نشان	تاریخ اجرا	گشتیات صدر محاسبی	صفحہ
۲۵	۲ شہریور ۱۳۲۵ف	ایک علاقہ کا زمانہ کارگزاری دوسرے علاقہ میں استحقاق رخصت کے لئے محسوب ہو سکتا ہے۔	۳
۲۹	یکم آبان 〃	کارہائے ترمیم و تعمیر خفیف۔	۳۸
۳۱	۹ 〃 〃	طریقہ تنقیح و ترتیب و وصول باقیات وثیقہ ہائے اضلاع متعلقہ	۴۰
۳۳	۲۷ 〃 〃	اجرائی کرایہ ریل وبھتہ وغیرہ بزمانہ سفر کو نور بغرض علاج سگ گزیدگان ملازمین سرکار وغیرہ۔	۴۶
۳۴	۲۸ 〃 〃	مصارف لاحقہ سررشتہ کروڑگیری آئندہ بپابندی احکام مالگذاری محصول خانہ جات کے تنقیح مقدم کے بعد اجرا ہونگے اور ادخال محصولخانہ جات کے گوشوارہ ماہوار کیش بلات متعلقہ محسوب ہوگا۔	۵۵
۳۴	۲۹ 〃 〃	مطالبہ صداقت نامجات پیشگی دائمی۔	۵۶

۳	۱۸ امرداد ۱۳۲۶ ف	استفسار نسبت گشتی نشان بابتہ ۱۳۲۵ ف مجریہ دفتر ہذا متعلق تقررات نابالغان برخدمات درجہ ادنی علاقہ سیول	۳۴
۴	۱۲ دے ؍؍	ارتفاع قید گنجایش موازنہ از اخراجات سوار وزراو رار حلیہ قیدیان۔	۸۴
۷	۱۳ بہمن ؍؍	کارہائے ترمیم و تعمیر خفیف۔	۱۷۸
۹	۸ اسفندار ؍؍	برخواست قید تصدیق صیغہ حساب حاضری وصول بوقت وظیفہ ملازمین ادنی۔	۱۸۵
۱۰	۱۸ فروردی ؍؍	اطلاع اجرائی چکہائے کہاتہ امانتی در روبکار پردازگی کم از دہ روپیہ حصہ۔	۲۲۳
۱۱	۱۷ اردی بہشت ؍؍	استفسار مطالبہ سررشتہ رجسٹریشن و اسٹامپ از قیود مندرجہ گشتی دفتر ہذا نشان ۱۷ بابتہ ۱۳۲۵ ف	۲۴۶

نشان	تاریخ اجرا	گشتیات محکمہ انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ سرکار عالی	صفحہ
۱	یکم بہمن ۱۳۲۶ ف	استعمال اسٹامپ دستاویزی برائے پروانہ جات آبکاری	۱۷۵

نشان — مراسلات و احکامات و اعلانات و متفرقات

نشان	تاریخ اجرا	نام محکمہ	مقدمہ	صفحہ
[illegible]	۳ اسفندار ۱۳۲۵ ف	مجلس عالیہ عدالت	اصلاح گشتی نشان ۶ دیوانی بابتہ ۱۳۳۴ ف بعد وزن گشتی تھانہ جات پر تکٹ الصق کیا جائے یا اوپر دستخط عہدہ دار ہو تو	۳
[illegible]	۱۵ فروردی ؍؍	؍؍		

			اہلکاران ملی مستوجب تدارک ہوگا۔	۲۶۷
۱۴۷۹	۲۲ر تیر ۱۳۲۵ف	مجلس عالیہ عدالت	اطلاع دہی عہدہ داران عدالت بہ مجلس عالیہ نسبت جائے قیام خود در بلدہ در زمانہ رخصت۔	۲۶۸
۱۴۸۴	یکم مہر ٫٫	٫٫	تاکید نسبت تعمیل گشتیات مجریہ مجلس موصوف ۳ ٹ مورخہ ۴ر بہمن ۱۳۲۲ف و ۶ ٹ مورخہ ۹ر اسفندار ۱۳۲۲ف نسبت ارسال مثلہ مرافعہ قبل از تاریخ معینہ۔	۲۷۵
	۹ ٫٫ ٫٫	عدالت و کوتوالی	استثنائے دستاویزات متعلقہ تقاوی افزایش نسل چہارپایہ از اسٹامپ و رجسٹری۔	۱
۱۶۱	۲۳ ٫٫ ٫٫	٫٫	دربارۂ نفاذ ضمیمہ قواعد داخلہ در ملک محروسہ	۷
۱۵۰۸	۱۳ ٫٫ ٫٫	مالگذاری	معافی محصول کروڑگیری مویشی نمایش جاترا و اعراس۔	۸۴
۱۶۶۴	۲۵ ٫٫ ٫٫	صدر محاسبی	بزمانہ دورہ مہتمم صاحبان تعلیمات اضلاع سررشتہ دار نگراں کار مہتمم کی بہرپائی سے رقم کی اجرائی کردیجایا کرے۔	۱۸
	۶ر آبان ٫٫	٫٫	تعین بھتہ و تعداد ملازمین فوج بیقاعدہ بزمانہ دورہ عہدہ داران مال۔	۱۹
۱۷۲	۱۴ر ٫٫ ٫٫	رجسٹری	منع عدم منسوخی اسٹامپ علاقہ صرفخاص فروخت شدہ قبل یکم آذر ۱۳۲۶ف۔	۲۰
	۱۶ ٫٫ ٫٫	تعمیرات	قواعد امتحان زبان ملکی اسسٹنٹ انجینران	۶۴
۲۶۱۰	۲۹ ٫٫ ٫٫	مالگذاری	انتظام اماکن افیون حدود بلدہ و اضلاع۔	۲۲۵
۲۵	۱۰ر آذر ۱۳۲۶ف	صدر محاسبی	طریقہ عمل متعلقہ تعاون کلدار در کھاتہ ہائے امانتی	۶۰

	۱۷ آذر ۱۳۲۶ ف	فینانس	عدم ضرورت حصول منظوری بلحاظ دفعہ ۲۰ تعلیقہ ۳۲ قواعد وظیفہ بر ۱/۱۲ منصبداران ملازم سرکار بر وقت منتقلی بعلاقہ غیر۔	۵۹
۵	۱۸ ” ”	کروڑگیری	تشریح گشتی نشان ۱۷ بابت ۱۳۲۵ ف تعین انگریزی القاب عہدہ داران کروڑگیری	۶۳
۶۸	۲۴ ” ”	رجسٹریشن و اسٹامپ	تحریک پائیگاہ نسبت ثبت علامت امتیاز بر اسٹامپ پائیگاہ۔	۶۴
۱۱۵	۸ دے ”	صدر محاسبی	منظوری عطائے اقتدار بہ ناظم صاحب کروڑگیری برائے تبادلہ ملازمین محصول بلا لحاظ مساوات اندرون تقرر	۸۳
	۹ ” ”	مجلس عالیہ عدالت	حاکم ابتدائی مجلس عالیہ عدالت محافظ جائداد دشمن مقرر کیے گئے۔	۷۴
	۹ ” ”	ماتحتی عدالت	رواج رجسٹر جائداد زیر نگرانی حاکم صیغہ ابتدائی مجلس عالیہ عدالت بسلسلہ محافظ جائداد دشمن۔	۷۷
۲۱۴۳	۱۰ ” ”	مجلس عالیہ عدالت	متعلقہ ہدایت نسبت عدم انکار از قبول درخواستہائے مدخلہ پولس وغیرہ۔	۲۲۲
۱۸۵	۲۲ ” ”	صدر محاسبی	منظوری اخراجات سفر وٹرنری انسپکٹران بابت دورہ اندرون حدود دار صنع۔	۱۰۱
۵۰	۲ بہمن ”	عدالت و کوتوالی	حصول پروانہ جات راہداری بوقت روانگی جو بیا پوٹامیہ۔	۱۶۹
۱۸۱۴	۱۵ ” ”	صدر محاسبی	اجرائی تختہ مقلات منظورہ عہدہ داران سررشتہ علاج حیوانات۔	۱۶۹

۲۵۷	۲۹ بہمن سنہ ۱۳۲۶ف	صدر محاسبی	منظوری اخراجات سفر و الاونس خوراک قیدیان بلا لحاظ بیرون اندرون سفر۔	۱۸۲
۲۶ / ۲۹	یکم اسفندار ؍؍	؍؍	پرچہ سوم ترمیمات قواعد سفر خرچ ضابطہ ملازمت سرکار عالی۔	۱۸۰
۳۶۸	۲ ؍؍ ؍؍	؍؍	توسیع مدت اخراجات بادکشی ہنگامی۔	۱۸۳
۳۶۹	؍؍ ؍؍ ؍؍	؍؍	خزائن سرکاری میں سکہ کلدار لینے کیوقت احکام ذیل کی پابندی ضروری ہے۔	۱۸۴
۳۸۴	۹ ؍؍ ؍؍	؍؍	توضیح تبویب رقم مجتمعہ دیہات واراضیات منضبطہ۔	۱۸۸
۳۹۵	۱۳ ؍؍ ؍؍	؍؍	توضیح تعلق دستور العمل اضلاع جدید۔	۱۸۹
۴۴۳	۲۲ ؍؍ ؍؍	؍؍	تصدیق عہدہ دار منظور کنندہ براہ روبتہ نہار سفر بیرون یا اندرون حدود اراضی ملازم متعلقہ	۲۲۷
۵۱۲	۱۲ فروردی ؍؍	؍؍	تعین حدود اراضی سب کورٹ انسپکٹران و کورٹ انسپکٹران کوتوالی اضلاع۔	۲۲۸
۱۰	۸ اردیبہشت ؍؍	مالگذاری	حکم مراسلت از دفتر کورٹ منجانب ناظم کورٹ و تنخواہ طلب از دیگر سررشتہ جات بہ ناظم وغیرہ بوجہ حصول اختیارات بہ ناظم کورٹ حسب قانون کورٹ۔	۲۳۳
۱۵۹	۱۰ ؍؍ ؍؍	؍؍	انسداد افیون نوشی۔	۲۳۴
۶۹۱	۱۸ ؍؍ ؍؍	صدر محاسبی	عطائے اختیار منظوری کرایہ ریل سپاہ عہدہ داران سررشتہ کوتوالی اضلاع بصدر ناظم صاحب سررشتہ مذکور	۲۳۵
۹۴۵	۲۸ ؍؍ ؍؍	مجلس عالیہ عدالت	بمقابلہ اختیار عطائے سماعت مقدمات حدود سکندرآباد گذوال ریکوپہ صاحب عالیشان بہادر۔	۲۴۲
	۶ خورداد ؍؍	عدالت و کوتوالی	اختیار سماعت و تجویز قرارداد جرم ناظم عدالت صوبہ	

			—	در مقدمات لایق تجویز سشن متعلقہ ضلع عادل آباد۔	۲۵۵
	۱۲ خورداد ۱۳۲۶ف		عدالت و کوتوالی	اجازت استعمال اختیارات ناظمان صوبہ (حسب دفعہ ۱۰ دستور العمل ناظمان صوبہ) بہ اراکین عدالت العالیہ بزمانہ دورہ در بارہ عمال علاقہ ہائے ماتحت۔	۲۵۵
	،، ،،	،، ،،	،،	عطائے اختیار منظوری توسیع ملازمت خطوط رسانان تا عمر شصت سال بہ ناظم صاحب ڈاک خانہ جات سرکار عالی۔	۲۵۵
	۲۱ ،،	،، ،،	،،	در بارہ ممانعت موٹر رانی بکرایہ بلا اجازت از کوتوال صاحب بلدہ و بیرون و دیگر شرائط متعلقہ۔	۲۷۵
۲۵۱ و ۲۵۱ و ۲۵۲	۲۲ ،،	،،	مالگزاری	انتظام حاضری پٹیل و پٹواریان بوقت دورہ عہدہ داران دفتر ہذا برائے معاینہ زمینات ریلوے وغیرہ۔	۲۹۴
	۲۵ ،،	،،	عدالت و کوتوالی	عطائے اختیارات لیسنس کرایہ موٹران بہ کوتوال صاحب بلدہ۔	۲۷۵
۱۲۸۶	۲۸ ،،	،،	مجلس عالیہ عدالت	درآمد پٹرولیم کی اجازت بین صیغہ عدالت سے منظوری سرکار ہوا کریگی۔	۳۳۲
۴۲	یکم تیر	،،	عدالت و کوتوالی	قواعد برائے حفاظت چندہ بابتہ ۱۹۱۷ء	۲۹۵
۱۱۶۱۵	۱۱ ،،	،،	مجلس عالیہ عدالت	مقدمہ واپسی قیدیان از علاقہ ہائے فوجداری بہ محابس قبل از وفات جیل بلدہ کی	۳۳۲
۱۹۷۲	۱۲ ،،	،،	پولیٹیکل سکرٹری	امتناع عطائے اجازت شکار شیر آدم خوار	

			در موسم گرما منجانب اول تعلقدار صاحبان اضلاع بہ رقبہ جات منتقطہ از آتش۔	۲۹۹
۷ [illegible]/۲۲	۱۵ تیر ۱۳۲۶ ف ۲۵ " "	فینانس عدالت وکوتوالی	ترمیم دفعہ ۹ دستور العمل وظیفہ۔	۲۹۸
			مستثنےٰ قرار دادہ شدن جملہ دستاویزات پیش شدنی در جملہ انجمن ہائے امداد و قرضہ رجسٹری شدہ از ادائی فیس عاید شدنی بروئے قانون رجسٹری نافذ الوقت و نفاذ حکم استثنا از تاریخ ۱۹ اردی بہشت ۱۳۲۶ ف	۳۰۰
[illegible]/۲۲	" " "	"	مستثنےٰ قرار دادہ شدن جملہ دستاویزات پیش شدنی در جملہ انجمن ہائے امداد و قرضہ رجسٹری شدہ از ادائی رسوم اسٹامپ عاید شدنی بروئے قانون نافذ الوقت و نفاذ حکم استثنا از تاریخ ۱۹ اردی بہشت ۱۳۲۶ ف	۳۰۱
	۱۷ امرداد "	فینانس	ترمیم دستور العمل رخصت فقرہ (۱۴)	۳۰۴
۱۲۳۰	۲۳ شہریور "	صدر محاسبی	جمع وخرچ رقوم حق مالکانہ وغیرہ قبل از ادائی رقم معاوضہ۔	۳۰۶

فہرست سالانہ قوانین و احکام تمام شد۔

دکن لا رپورٹ

جلد — نمبر ۲

حصہ چہارم قوانین و احکام وغیرہ

نام حکم	نشان و تاریخ اجرا	نام محکمہ جاری کنندہ	خلاصہ	صفحہ
گشتی	۳۱ — ۹ر آبان ۲۵ف	صدر محاسبی	طریقہ تنقیح و ترتیب و صول باقیات دیہات اراضیات منضبطہ	۳۰
گشتی زرد نیمو	۴ مہر ۲۵ف	عدالت و کوتوالی	قرارداد طریقہ تعمیل سمن موسومہ گواہان بمقدمات فوجداری مابین گورنمنٹ مدارس سرکار عالی	۳۲
قواعد	۲۳ر آبان ۲۵ف	//	قواعد انتظام انسداد طاعون در ممالک محروسہ سرکار عالی	۳۵
//	۲۷ //	//	قواعد انسداد طاعون اندرون بلدہ و صفائی حیدرآباد	۴۶
//	۲۱ //	//	روانگی مردم جانور دیگرہ بغرض معائنہ طبی تعداد العمل تنگم ملی نزد ڈاکٹران -	۴۵
گشتی	۱ — ۱۰ آذر ۲۶ف	فینانس	انسداد غلط مخبری	۵۴
//	۳۴ — ۲۹ر آبان ۲۵ف	صدر محاسبی	طلب صداقت نامجات پنشن دوامی -	۵۶
//	۳۳ — ۲۸ر آبان ۲۵ف	//	معاش لاحقہ شرح کرور گیری آئندہ بپابندی احکام نافذہ محصولخانہ جات تنقیح مقدم کے بعد اجرا ہونگے اور اونکا صرفہ محصولخانہ جات کو گوشوارہ ماہوار میں مدات متعلقہ محسوب ہوگا -	۵۷
	۱۴ر آذر ۲۶ف	فینانس	عدم ضرورت حصول منظوری بلحاظ دفعہ ۲۰ قاعدہ ۲۲ قواعد وظیفہ بابت منصبداران ملازم سرکار	

			—	بر وقت منتقلی بعلاقہ غیر —	٥٩
سرشتہ روبکار	٣٩/م	٢٧ مہر ١٣٢٥ ف	عدالت و کوتوالی	ترمیم ضمیمہ ہا (٢ و ٣) الف دفعہ ٢ قواعد موظفگاں سرکار عالی بابت ١٣٢٥ ف نسبت نصب تختیاں و تحریر ہندسہ انگریزی و اردو	٦٠
		١٦ آبان ١٣٢٥ ف	تعمیرات	قواعد امتحان زبان ملکی اسسٹنٹ انجینیران	٦٢
گشتی	٨٤	٣١ شہریور ١٣٢٥ ف	معتمد مالگزاری	دورہ عہدہ داران مال	٦٣
	٧٨	٢٧ آذر ١٣٢٦ ف	رجسٹریشن و اسٹامپ	تحریکات پائیگاہ نسبت ثبت علامت امتیاز بر اسٹامپ پائیگاہ۔	٦٤

تمام شد

باقی جملہ خرچ جو مد ترمیم و تعمیر خفیف مین محسوب شدنی ہو لازم ہے کہ بلا وساطت سررشتہ تعمیرات صرف کیا جائے سررشتہ تعمیرات کو ایسے کارہائے تعمیر کی نگرانی کا ذمہ دار بنانا نامناسب ہے جنکا خرچ مد تعمیرات اقتداری عہدہ داران تعمیرات مین نہ لکھا جائے اور جنکی تعمیر و نگرانی کے لئے ضابطہ تعمیرات کا اتباع لازم نہو اگر کسی محکمہ کو بوساطت سررشتہ تعمیرات کوئی تعمیر کرانا مقصود ہو تو بواسطہ معمولی سررشتہ تعمیرات مین اس تعمیر کے خرچ کو اپنے موازنہ مین شامل کرنے کی تحریک کرنی چاہیئے:

(۴) دفاتر ماسوائے تعمیرات کو جب ترمیم و تعمیر خفیف کی ضرورت ہو تو انہین چاہیئے کہ تخمینی مصارف کی برآورد تیار کرین اور افسران سررشتہ یا عہدہ داران مقتدر سے اسکی منظوری حاصل کرین۔

(۵) منظوری عہدہ دار مقتدر حسب فقرہ (۴) حاصل کرنے کے بعد دفتر متعلق کو اس خرچ کی سربراہی اپنی پیشگی دامی سے کرنی چاہیئے بشرطیکہ تخمینا مصارف دفتر متعلق کے پیشگی دامی کے سہ چہارم سے متجاوز نہو لیکن اگر تخمینہ خرچ پیشگی دامی کے سہ چہارم حصے سے متجاوز ہو تو بشرط ضرورت دفتر ہذا کی اس شاخ مین جو دفتر متعلق کے دیگر اخراجات کی سربراہی اور تنقیح کرتی ہے اجرائی پیشگی علی الحساب کی تحریک کرنی چاہیئے۔

(۶) جو اخراجات ترمیم و تعمیر خفیف کی گنجایش سے برداشت ہون اون کی تنقیح دفتر ہذا کی اس شاخ سے ہوگی جو دفتر متعلق کے دیگر اخراجات کی تنقیح کرتی ہے۔

(۷) کارہائے ترمیم و تعمیر خفیف کی برآورد مصارف تخمینی یا حقیقی کے لئے اب تصدیق مہتمم صاحب تعمیرات ضلع لازم نہین ہے۔ البتہ اگر خرچ مین اسراف معلوم ہو تو دفتر ہذا کی شاخ متعلقہ کا فرض ہوگا کہ وہ ایسی برآوردات کی تنقیح شاخ تنقیح تعمیرات سے کرالے جو حسب ضرورت مہتمم صاحب تعمیرات ضلع متعلق سے برآورد مذکورہ کی تصدیق کرالے سکتی ہے۔

(۸) مد ترمیم و تعمیر خفیف کی وہ گنجایش کا حصہ جو سررشتہ تعمیرات کا اقتداری ہے شاخ تنقیح تعمیرات دفتر ہذا کے زیر تنقیح رہیگا اور شاخ مذکور سے اس خرچ کی سربراہی

ہوگی الیا پیچ جملہ قواعد وضوابط سررشتہ تعمیرات کے تابع ہوگا فقط

فخر الدین احمد خان ۔ صدر محاسب سرکار عالی

۱۳۲۵ف جریدہ ۲۰ آبان جزو ثانی صفو ۲۷۶۶

گشتی دفتر صدر محاسب سرکار عالی واقع ۹ آبان ۱۳۲۵ف

نشان (۳۱) مقدمہ

طریقہ تنقیح و تبویب وصول باقیات دیہات و اراضیات منضبط

منجانب مولوی فخر الدین احمد خان صدر محاسب سرکار عالی

خدمت مہتمم صاحبان خزاین و عہدہ داران صاحبان سررشتہ مالگذاری سرکار عالی

بر بنا ر تحریک دفتر ہذا دیہات و اراضیات منضبط کی تنقیح و تبویب حساب و ترسیل وصول باقی کے متعلق محکمہ سرکار صیغہ فینانس سے ذریعہ مراسلہ نشان ۱۸۷/۱۸۸ صیغہ حساب مورخہ ۲۷ اسفندار ۱۳۲۵ف و نشان ۱۳۷۰/۱۳۷۱ مورخہ ۲۹ امرداد ۱۳۲۵ف جنکا نقل سررشتہ مال کو بھی ملا ہے جو تجاویز منظور فرمائے گئے ہیں وہ تفصیلاً ذیل میں درج کیجاتی ہیں ۔

(۱) محاصل دیہات و اراضیات منضبط کی جمع کی ذمہ داری بجسب حال اوسی طرح سررشتہ مالگذاری پر عائد رہے گی جسطرح سرکار عالی کے مدات آمدنی انتقال سررشتہ مال کے متعلق عائد ہے نیز آمدنی دیہات منضبط کے تخمینجات وصول باقی بحسب عمل حالیہ دفتر ہذا پر وصول ہوا کرینگے تا جمع شدہ رقوم کی صحت کا اطمینان اور بصورت استرداد محاصل منضبط رقم مجتمعہ کی تصدیق کے لئے ذریعہ ہو ۔

(۲) محاصل دیہات منضبط سے اخراجات ذیل متعلق ہیں ۔

(الف) اخراجات وصول رقم و انتظام حین ضبطی ۔ پیشکش ۔ عملہ جاگیردار ۔ دیہہ ماودر ۔ رسوم ۔ معمول ۔ تعمیرات و آبپاشی وغیرہ ۔

(ب) دیگر اخراجات حین ضبطی جو بطور گزارہ جاگیردار یا مقطعہ دار کو یا اسکے متعلقین کو دئے جاتے ہیں یا اونکے قرض کی ادائی میں صرف ہوتے ہیں ۔

(ج) یک دہم آمد جمع شدنی بحق سرکار حین ضبطی ۔

(۵) استرداد رقوم محاصل مجتمعہ بعد واگزاشت ضبطی۔

اخراجات مذکورہ (الف) مثل پیشکش۔ رسوم۔ دیہہ صادر خرچ عملہ جاگیر معینہ زر
تعمیر و ترمیم املاک و تالاب یا دیگر غیر معین متصور ہونگے یعنی اخراجات کی اجرائی
باستثنائے عملہ جاگیر کے جسکو علی حالہ بحال رکھنے کے لئے سرکار کی منظوری حاصل
کرنا لازم ہوگا۔ اختیار اول تعلقدار صاحب ضلع رہے گی غیر معین اخراجات کے لئے
تعلقداران صاحبان اضلاع کو تین سو روپیہ تک اور صوبہ دار صاحبوں کو پانچ سو روپیہ تک
خرچ کرنے کا اختیار حاصل ہے البتہ باغراض انتظامی اگر عملہ ہنگامی بمقابل گنجائش
بجٹ منظورہ رکھا جانا ضروری محسوس ہو تو اسکے لئے منظوری سرکار لازم ہوگی اخراجات
مصرحہ (ب) اگر متعلق کسی ایسے حصہ دار حصہ جاگیر یا معاش منضبط رہے ہوں جنپر کہ
حصہ ضبطی کے اثر سے باغراض سرکاری سررشتہ مال و عدم ثبوت وراثت موشخص ہو تو
باختیار اول تعلقدار صاحبان ضلع ایصال ہو سکتے ہیں مگر جو مطالبات ایجاد عہدہ دار
کار روائی منشاء کردہ یا آخر شرکت خالصہ پر منتج ہونے والی ہوں تو اون میں ایسے اخراجات
خرچ کا بار سرکار پر پڑے گا لہذا ایسے ضبط شدہ جاگیرات کے متعلق جاگیردار یا انکے
متعلقین کو گذارہ کا ایصال کرنا یا اونکے قرض کا ادا کرنا محتاج منظوری سرکار بواسطہ
اخراجات (ج) انکے متعلق درحالیکہ کوئی دقت نہیں ہے کسی مزید صراحت کی ضرورت
نہیں مطابق طلب رآمد حالیہ عمل ہوتا رہے اسطرح پر کہ صدر مد باب غیر سرکاری میں
آیندہ یہ رقم جمع ہوا کرے گی اسکے ذیلی مد متعلقہ میں اسکا خرچ محسوب ہو کہ صدر مد (۱) مالگزاری
متفرقات (۲) کے باب (۱۱) میں بحق سرکار جمع ہوگی۔

اخراجات (د) ان اخراجات کے متعلق یہ اصول قرار دیا جاتا ہے کہ جو عہدہ دار
مجاز واگذاشت ضبطی ہو وہی رقم مجتمعہ کی واپسی کے لئے بھی حکم دیسکتا ہے اور اسکے
متعلق عہدہ دار مجاز واگذاشت ضبطی کو تعین رقم واپس شدنی کے لئے تحتہ مصدقہ
یا غیر مصدقہ کے پیش ہونے کا انتظام کرنا غیر ضروری ہوگا۔ صرف اجازت استرداد رقم
مجتمعہ دیجا سکتی ہے یہ دفتر صدر محاسبی کا فریضہ ہوگا کہ رقم مجتمعہ کی تصدیق کرکے بشرط

تصدیق رقم جمع شدہ خزانہ متعلقہ کے بعد حکم استرداد اور رقم جاری کرے بصورت عدم تصدیق استرداد اور رقم کے احکام جاری نہونگے اور عہدہ دار مجاز منظوری استرداد کو اطلاع دیجائیگی کہ کوئی رقم واپس شدنی حق نہیں ہے۔

(۳) اسوقت تک اراضیات دیہات منضبطہ کا جمع و خرچ ابواب سرکاری مین صدر مد مالگزاری دواپسی کے تحت درج ہوتا ہے اور رقم پیشگی آئی کے متعلق ابین دو مدات سرکاری کے بلاوجہ جمع و خرچ کا عمل ہوتا ہے جس سے سرکاری حسابات مین ایک حد تک غیر واقعیت پیدا ہوجاتی ہے لہذا آئندہ کے لیے ہدایت کیجاتی ہے کہ دیہات واراضیات منضبطہ کی رقم بجانب جمع و خرچ صدر مد ابواب غیر سرکاری ذیلی مد ج) حسابات امانتی مین تحت نمبر (۶) کورٹ آف وارڈز درج حساب کیجایا کرے جسکے لیے موازنہ ۱۳۲۶ف مین ایک باب بنام دیہات واراضیات منضبطہ بجانب جمع و خرچ قایم کردیا گیا ہے اسطرح پر جو رقوم مد امانت مین جمع ہونگین اُن کا تصفیہ بصورت استرداد ادائی نقد سے اور بصورت شرکت خالصہ صدر مد (۱) مالگزاری معمولی دیہات رعیت واری مین بحق سرکار پختہ جمع ہونے سے ہوا کرے گا اور ان ہدایات پر یکم آذر ۱۳۲۶ف سے عمل کیا جائے گا۔

(۴) محاصل مجتمعہ دیہات واراضیات منضبطہ کا استرداد بلا لحاظ گنجایش موازنہ عمل مین آیا کرے گا اور یہ صرفہ پابند گنجایش موازنہ نرہے گا۔ فقط

فخر الدین احمد خان۔ صدر محاسب سرکار عالی

رزولیوشن محکمہ سرکار عالی متعلقہ عدالت وکوتوالی وامور عامہ (صیغہ عدالت) مورخہ ۴ ارمہر ۱۳۲۵ف

جریدہ ۱۱ آذر ۱۳۲۶ف جلد اول نمبر ۵

مقدمہ

قرار داد طریقہ تعمیل سمن موسومہ گواہان متعلقہ فوجداری فیما بین گورنمنٹ مدراس و سرکار عالی

کاغذات ذیل پیش ملاحظہ ہوئے

(۱) مراسلہ انگریزی پولیٹیکل سکرٹری صاحب نشانی ۲۹ مورخہ ۴ اپریل ۱۹۱۶ع مع نقل مراسلہ ریذیڈنسی

(۲) مراسلہ محکمہ ہذا نشان (۵۶۴۲) مورخہ ۱۱ خورداد ۱۳۲۵ف موسومہ مجلس عالیہ عدالت۔

(۳) مراسلہ مجلس عالیہ عدالت نشان (۵۳۶۱) مورخہ ۳ تیر ۱۳۲۵ف

(۴) رزولیوشن مجریہ محکمہ ہذا نشان ۲۲ عدالت ۱۳۲۶ف

(۵) فرمان خداوندی مورخہ ۲۲ شعبان المعظم ۱۳۳۴ھ۔

صاحب عالیشان بہادر نے یہ تحریک فرمائی ہے کہ سابقہ ... مقدمات فوجداری کی ارسال تعمیل سمن ہا کا جو بمعاہدہ مابین گورنمنٹ بمبئی و سرکار عالی ہوا ہے اسی طرح اب گورنمنٹ مدراس بھی ایسا معاہدہ کرنا چاہتی ہے اگر سرکار عالی کو اس میں کوئی عذر نہ ہو تو احکام جاری کئے جا سکتے ہیں۔

اس کے متعلق بارگاہ خسروی میں عرضداشت گذرانی گئی تھی اور اب بشرف صدور فرمان واجب الاذعان مورخہ ۲۶ شعبان المعظم ۱۳۳۴ھ بنظر سہولت و نادرستی فریقین مقدمہ حسب ذیل حکم دیا جاتا ہے۔

حکم

عدالتہائے فوجداری سرکار عالی مجاز کئے جاتے ہیں کہ گواہان ساکنان علاقہ مدراس پریزیڈنسی کے موسومہ سمن بمقدمات فوجداری حسب ضابطہ خوراک و سفر خرچ بھیجکر راست عدالتہائے متعلقہ کے ذریعہ سے تعمیل کرائیں اور اسی طرح مدراس پریزیڈنسی کی عدالتوں کے سمن موسومہ گواہان ساکنان علاقہ سرکار عالی جو مع خوراک و سفر خرچ عدالتہائے سرکار عالی میں وصول ہوں اون کی تعمیل ہوا کرے اور وہ بعد تعمیل براہ راست واپس بھیجدئے جایا کریں۔

جب سمن بغرض تعمیل مدراس پریزیڈنسی کو بھیجے جائیں امور ذیل کی پابندی پورے طور پر کرنی چاہیے۔

(۱) ایسی مراسلت حسب ہدایات مشتہرہ گشتی محکمہ عالیشان مورخہ ۶ آبان ۱۳۲۲ف ضلع متعلقہ کی زبان یا زبان انگریزی کیجائے۔

(۲) گواہ کا پتہ اسقدر صراحت کیساتھ لکھا جائے کہ وہ آسانی سے شناخت

ہو سکے علاوہ اوسکے نام اور ولدیت کے طلبانہ مین اوسکی عمر و قومیت اور اوسکا سکونتی موضع بھی صراحت کیساتھ لکھا جائے۔ اور اگر اوسکے سکونتی موضع کے متصل کوئی مشہور قصبہ ہو تو وہ بھی لکھا جانا چاہیئے۔

(۳) تعمیل طلب سمن براہ راست احاطہ مدراس کے اوس مجسٹریٹ کے پاس بہیجے جائین جسکے حدود ارضی مین وہ گواہ جسپر تعمیل مطلوب ہو رہتا ہو۔

(۴) اس امر کی بھی صراحت ہونی چاہیئے کہ گواہ کو غالباً اس قدر عرصہ تک ٹہرایا جائیگا اور تقرر تاریخ حاضری گواہ مین اوس کے ملنے اور حاضر عدالت ہونے کے لئے مناسب وقت کا لحاظ رکہا جائے نیز حسب ضابطہ پوری رقم بہتہ اور اوسکے سفرخرچ کے سمن کے ہمراہ بہیجی جائے۔

(۵) حکام کو (درحالیکہ ممکن ہو) اس کا لحاظ بہی رکہنا چاہیئے کہ ایسے گواہونکو ابتدائے تحقیقات مین طلب نہ کیا جائے جن کی شہادت اگرچہ عدالت سشن مین ضروری ہو لیکن سپردشن کرنیکے اغراض کیلیے لازمی نہو۔

حسب الحکم

محمد اکبر نذر علی حیدری۔ معتمد عدالت وکوتوالی وامور عامہ سرکار عالی

اسکی ایک ایک نقل دفاتر ذیل پر اطلاعاً وتعمیلاً مرسل ہے۔

(۱) صدر المہام صاحب پیشی حضرت اقدس واعلی

(۲) صدر المہام صاحب پولیٹیکل ڈپارٹمنٹ

(۳) معتمد صاحب مجلس عالیہ عدالت۔

(۴) عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی۔

(۵) صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع سرکار عالی۔

(۶) کوتوال صاحب اندرون بیرون بلدہ

(۷) معتمد صاحب فینانس۔

(۸) معتمد صاحب مالگزاری۔

(۹) معتمد صاحب مجلس وضع قوانین۔

(۱۰) مہتمم صاحب صدر مجلس بلدہ شائع دار الطبع بغرض طبع جریدہ۔

جریدہ ۱۱ آذر ۱۳۲۵ف جزو اول صفحہ

صیغہ حفظان صحت   واقعہ ۲۳ آبان ۱۳۲۵ف

مقدمہ

قواعد انتظام انسداد طاعون در ممالک محروسہ سرکار عالی

تمہید۔ (۱) چونکہ انتظامات طاعون کے بوجہ احسن عمل مین آنے کیلئے یہ امر ضروری ہے کہ موجودہ قواعد کی ترمیم کیجائے لہذا حسب ذیل قواعد مرتب اور شائع کیے جاتے ہین۔

مختصر نام۔ (۲) ان قواعد کا نام قواعد انسداد طاعون در ممالک محروسہ سرکار عالی ہوگا جن مین بلدہ حیدرآباد اور مضافات بلدہ شامل ہونگے۔

وسعت مقامی و تاریخ نفاذ۔ (۳) یہ قواعد ممالک محروسہ سرکار عالی مین ۸ آبان ۱۳۲۵ف مطابق ۱۳ ستمبر ۱۹۱۶ء سے نافذ العمل ہونگے۔

تعریفات۔ (۴) ان قواعد کی تعمیل کے لئے

الف۔ ممالک محروسہ سرکار عالی مین کل علاقہ جات دیوانی۔ صرفخاص مبارک پائیگاہ اور دیگر بڑے اور چھوٹے جاگیرات و مواضعات و مقطعہ جات و مزروعہ جات انعامی و بنجر و اجارہ وغیرہ ہر ایک مقبوضات اراضی شامل ہونگے جو ملک سرکار عالی مین واقع ہون۔

ب۔ موضع مین ہر ایک آباد رقبہ بلالحاظ نوعیت قبضہ کے شامل ہوگا اور اوس مین ہر ایک قصبہ و موضع و مقطعہ و مزروعہ وغیرہ شامل ہوگا جو ممالک محروسہ سرکار عالی مین واقع ہو۔

ج۔ موضع متاثرہ مین ہر ایک موضع شامل ہوگا جو رقبہ متاثرہ مین واقع ہو۔

د۔ رقبہ متاثرہ سے وہ رقبہ مراد ہوگا جسکو تعلقدار ضلع نے طاعون زدہ قرار دیا ہو۔

ہ۔ مکان متاثرہ موضع کی ہر ایک عمارت مسقفہ پختہ یا خام یا خس پوش ہوگی جس مین چوہے۔ بلیان۔ بندر۔ گلہریان یا کوئی شخص مرض طاعون مین مبتلا ہوا یا مرا ہو۔

و - رقبہ ممنوعہ ہر رقبہ متاثرہ کے اطراف مسافت دس میل کا حصہ ہوگا۔

ز - سگریگیشن کیمپ سے وہ مقام مراد ہوگا جو کسی موضع یا مواضع غیر متاثرہ مین کسی رقبہ متاثرہ کے اشخاص کے مدت معینہ تک داخل ہونے اور وہان قیام کرنے کے متعلق قایم کیا گیا ہو۔

ح - سیانٹری کمشنر سے مراد ناظم سررشتہ طبابت ملک سرکار عالی ہونگے جن کے تفویض ممالک محروسہ سرکار عالی کے جملہ انتظامات انسداد طاعون کی نگرانی رہیگی اور انتظام انسداد طاعون کے متعلق اونکے احکام اور ہدایات جو بموجب قواعد ہذا اجرا ہون قابل تعمیل ہونگے

ط - ڈپٹی سیانٹری کمشنر سے مراد نایب ناظم حفظان صحت ہونگے جو اپنے سمت مفوضہ مین زیر ہدایات سیانٹری کمشنر انتظام انسداد طاعون کی بالذات نگرانی کرینگے۔

ی - ڈسٹرکٹ سانٹری سول سرجن ضلع ہونگے جو زیر ہدایات ڈپٹی سیانٹری کمشنر اپنے ضلع متعلقہ کے انتظام انسداد طاعون کے نگران رہینگے۔

ک - سیانٹری افسر مددگار سیول سرجن ضلع یا وہ افسر سررشتہ طبابت ہوگا جو انتظام انسداد طاعون کیلئے نامزد یا مقرر کیا جائے۔

ل - ڈسٹرکٹ سیانٹری بورڈ - وہ مجلس حفظان صحت ضلع ہوگی جو کسی ضلع کے امور حفظان صحت کے انتظام کے لئے سرکار سے قایم کیگئی ہو اور جہان ایسی مجلس قایم نہ کیگئی ہو مجلس لوکلفنڈ ضلع ڈسٹرکٹ سیانٹری بورڈ کہی جائیگی۔

م - تعلقہ سیانٹری بورڈ سے مجلس لوکلفنڈ تعلقہ یا قصبہ مراد ہوگی جو پہلے سے قایم ہو یا لوکلفنڈ بورڈ کی عدم موجودگی مین وہ کمیٹی مراد ہوگی جو بموجب فقرہ (۲۱) یا انتظام انسداد طاعون کے لئے تعلقدار ضلع عارضی طور پر قایم کرین۔

ن - صوبہ دار - اعلیٰ افسر مال سمت ہونگے جو اپنے حدود صوبہ مین اجرا مین کل علاقہ جات مندرجہ دفعہ (۴) الف کے ہونگے قواعد ہذا کی پابندی اور اوسکی تعمیل کرائے جانے کے متعلق نگرانی رکھین گے اور سررشتہ حفظان صحت کو مدد دینگے۔

س - تعلقدار ہر ایک اعلیٰ عہدہ دار ضلع ہوگا جو علاقہ دیوانی صرفخاص مبارک۔ پایگاہ

یا دیگر علاقہ جات جاگیری (مقبوضہ جاگیر دار) یا زیر نگرانی کورٹ آف وارڈز) سے اوس علاقہ کے کسی ضلع کے انتظام کے لئے بحیثیت تعلقدار ضلع مامور کیا گیا ہو جو بذات خود اس امر کی نگرانی کرے گا کہ اپنے ضلع مین قواعد ہذا کی پابندی ہوتی ہے اور ڈسٹرکٹ سیانٹری افسر کو مدد دیگا۔

ع ۔ تحصیلدار ۔ عہدہ دار تعلقہ ہوگا جو علاقہ جات مندرجہ دفعہ ۴ ۔ الف سے اوس علاقہ کے کسی تعلقہ کے انتظام کے لئے بحیثیت تحصیلدار تعلقہ مامور کیا گیا ہو جو اس امر کی نگرانی کرے گا کہ اپنے تعلقہ مین قواعد ہذا کی پابندی ہوتی ہے اور اپنے حدود اراضی کے افسر حفظان صحت کو مدد دیگا۔

ف ۔ عہدہ دار مین علاقہ جات مندرجہ دفعہ (۴) الف کا ہر ایک عہدہ دار بھی داخل ہوگا جو مال عدالت کوتوالی یا حفظان صحت کے انتظام کے لئے اوس علاقہ سے کسی عہدہ پر مامور کیا گیا ہو۔

ص ۔ ملازم مین علاقہ جات مندرجہ دفعہ (۴) الف کا ہر ایک ملازم بھی داخل ہوگا جو مال عدالت کوتوالی یا حفظان صحت کے کام کے لئے اوس علاقہ مین مامور کیا گیا ہو۔

ق ۔ عہدہ داران دیہی سے مراد ہر ایک علاقہ جات مندرجہ دفعہ (۴) الف کے مواضع کے مالی پٹیل اور پٹواری اور نائب و کارندہ وغیرہ ہونگے ۔ جو اوس موضع وغیرہ کے مالی دیہی انتظام کے لئے مامور ہون۔

ر ۔ پولس پٹیل سے ہر ایک علاقہ وغیرہ مندرجہ دفعہ (۴) الف کا وہ عہدہ دار دیہی مراد ہوگا جس کے تفویض اوسکے علاقہ کے موضع کی پولس پٹیلی کا کام تفویض ہو۔

ش ۔ مالک کارخانہ مین علاوہ ہر ایک کارخانہ تجارتی کے مالک یا مالکان کے ہر ایک کارخانہ صنعت و حرفت و تجارتی کا منتظم بھی داخل ہوگا۔

ت ۔ شخص سے ہر ایک شخص مرد و عورت اور بچہ مراد ہوگا جو ممالک محروسہ سرکار عالی مین سے گذر رہا ہو یا عارضی یا مستقلانہ سکونت رکھتا ہو۔

(۵) جن علاقہ جات مین کہ تحصیلدار مامور نہ ہون اون علاقہ جات کے | انتظام اون علاقہ جات کا جنہین تحصیلدار اور سول سرجن مامور نہ ہون۔

عہدہ داران دیہی اور پولیس پٹیل کا تعلق ان قواعد کی تعمیل کے تحصیلدار علاقہ دیوانی یا صرفخاص مبارک سے رہیگا جسکے حدود تعلقہ مین ایسے علاقہ جات واقع ہوے ہون۔ علی ہذا اون علاقہ جات مین کہ ڈسٹرکٹ سول سرجن یا اسسٹنٹ سول سرجن مامور نہ ہون وہ علاقجات دیوانی یا صرفخاص مبارک کے ضلع کے ڈسٹرکٹ سول سرجن یا اسسٹنٹ سول سرجن متعلقہ کے کے تحت مین سمجھے جائینگے۔

ذمہ داری علاقہ دیوانی نسبت تعمیل قواعد ہذا

(۶) ہر ایک جاگیردار وصاحب مقطعہ ومزرعہ انعامی وتجیر واجارہ دار وغیرہ پر لازم ہوگا کہ اپنے ماتحتین کو قواعد ہذا کی تعمیل کے متعلق تاکیدی ہدایات دیں

جرایم اور سزا۔

(۷) امور ذیل کی خلاف ورزی کی وہی سزا ہوگی جو دفعہ ۱۶۴ تعزیرات سرکار عالی مین مذکور ہے۔

الف۔ ہر ایک شخص پر لازم ہوگا کہ اوسکے مکان مین چوہے گرے یا مرے ہون یا بلیان یا گلہریان اور بندر مرے ہون یا کوئی شخص طاعون مین مبتلا ہوا ہو یا طاعونی موت واقع ہوئی ہو تو اوسکی فوری اطلاع پولس پٹیل موضع کو کردے۔

ب۔ اطلاع مندرجہ ضمن بالا کے دے جانے سے (۶) گھنٹہ تک طاعون زدہ شخص کی نعش کو اوسکے ورثا دفن نہ کرین نہ اوسکو جلائین۔

ج۔ ہر ایک ڈاکٹر حکیم یا وید وغیرہ جو طبی معالجہ کیا کرتا ہو اوسپر لازم ہوگا کہ اوس کے زیر معالجہ کوئی طاعونی مریض آیا ہو تو اوسکی فوری اطلاع پولس پٹیل موضع کو کردے۔

د۔ ہر ایک شخص پر لازم ہوگا کہ وہ ہر ایسے عہدہ دار کو جو قواعد ہذا کی تعمیل مین مامور کیا گیا ہو اوسکے جائز فعل مین مزاحمت نہ کرے۔

ہ۔ کوئی شخص ساکن رقبہ متاثرہ مجاز نہوگا کہ بلا اجازت پولس پٹیل کسی قریہ غیر متاثرہ مین سکونت کے لیے جاے۔

و۔ ہر شخص جو طاعون زدہ نعش کے دفن کرنے یا جلانے اور اوسکے کپڑے اور بستر وغیرہ اور مکان سے اثر مرض طاعون کے زائل کرنیکے متعلق جو ہدایات سینیٹری افسر دے اسطرح عمداً خلاف ورزی کرے جو مرض طاعون کی اشاعت کا باعث ہو۔

فرایض عہدہ داران دیہی اوس صورتمین کہ جو ہون وغیرہ مین مرض یا موت واقع ہو

(۸) ہر ایک پولیس پٹیل موضع و مالک کارخانہ کا فریضہ ہوگا کہ اگر اوسکو یہ معلوم ہو کہ اوسکے موضع یا کارخانہ مین چوہے یا بلیان یا بندر یا گلہریان بیمار ہورہے ہین یا مررہے ہین تو اوس کی فوری اطلاع تحصیلدار متعلقہ کو دے۔

(۹) عہدہ داران دیہی اور پولیس پٹیل کا کام ہوگا کہ اوسوقت تک کہ تحت قواعد ہذا کی احکام وصول نہون ساکنان موضع کو حسب ذیل ترغیب دین۔

الف۔ زہر دیکر یا کسی اور طریقہ سے جسقدر چوہون کو وہ ضایع کرسکتے ہین کرین۔

ب۔ اناج کے گنج اور مونڈہے کو پاک صاف کرکے چوہونکو مار ڈالین۔

فرایض عہدہ داران دیہی بصورت وقوع اموات طاعونی

(۱۰) اگر کسی موضع مین کوئی ایسی موت واقع ہوئی ہے جسکو عہدہ داران دیہی اور پولس پٹیل مرگ طاعونی خیال کرین تو اونکا فریضہ ہوگا کہ اوسکی فوری اطلاع تحصیلدار اور قریب ترین سانٹری افسر کے پاس کرین اور وقت اطلاع سے چھ گھنٹے کے اندر تحصیلدار یا سانٹری افسر کے پاس سے جواب وصول نہ ہو تو ورثائے میت کو دفن یا جلانے کی اجازت دیجائیگی کسی عورت کی نعش کا معائنہ کسی مرد سے بلا صریح اجازت متوفیہ کے ورثار کے کسی حالت مین نہ کرایا جائے۔

(۱۱) اور اوسوقت تک کہ کوئی احکام نہون عہدہ داران دیہی اور پولس پٹیل کو چاہیے کہ حسب ذیل عمل کرین۔

الف۔ مکان اور متوفی کے کپڑے اور لبترے طاعونی اثر زایل کرنے کے لئے متوفی کے ورثار کو ہدایت دین۔

ب۔ فوتے کے اقربا کو ترغیب دین کہ اوس مکان کو چھوڑکر موضع کی باہر اقامت کرین۔

فرایض تحصیلدار بوصول اطلاع شیوع طاعون۔

(۱۲) تحصیلدار کا فریضہ ہوگا کہ پولس پٹیلون کے پاس سے جب کبھی کوئی اطلاعین طاعون کے متعلق وصول ہون تو اوسکی فوری اطلاع تعلقدار ضلع اور ڈسٹرکٹ سانٹری افسر ضلع اور سینٹری افسر تعلقہ کو دین۔

(۱۳) اگر کسی موضع مین اموات واقع ہوے ہون اور عہدہ داران دیہی کی رپورٹ سے ظاہر ہو کہ اموات طاعونی کا قیاس ہے تو تحصیلدار کا فریضہ ہوگا کہ بصحابت قریب ترین سانیٹری افسر اگر ممکن ہو خود موقع پر پہنچین اور اس کی دریافت کرین کہ کہانتک یہ اموات طاعونی قیاس کیجا سکتی ہین۔ اور ایسا باور کرنے کی صورت مین اسکی فوری اطلاع تعلقدار اور ڈسٹرکٹ سانیٹری افسر کو دینی ہوگی۔ اور بمشورہ عہدہ داران حفظان صحت انسداد مرض طاعون کے متعلق فوری تدابیر اختیار کرین۔

(۱۴) اوسوقت کہ ضلع سے تحت قواعد ہذا کوئی احکام صادر نہون تحصیلدار کو ضرور ہوگا کہ ایسے موضع یا مواضع کے اطراف دہ دس میل کے موقوعہ مواضع کے عہدہ داران دیہی اور پولس پٹیلون کو آگاہ کرین کہ فلان موضع یا مواضع مین مرض طاعون شایع ہوا ہے ایسے موضع یا مواضع سے کسی قسم کا تعلق نہ رکھین اور اس امر کی نگرانی رکھے ان احکام کی پابندی ہوتی ہے۔

فرائض سانیٹری افسر تعلقہ بوصول اطلاع شیوع طاعون

(۱۵) قریب ترین سانیٹری افسر کا فریضہ ہوگا کہ دفعہ (۱۰) یا (۱۳) کے بموجب اطلاع وصول ہوتے ہی فوراً موقع پر پہنچے اور اسکی تحقیقات کرے کہ آیا جو موت واقع ہوئی ہے وہ طاعونی موت تھی اور ایسا ظاہر ہونے پر اسکی فوری اطلاع ڈسٹرکٹ سانیٹری افسر کو دے سانیٹری افسر کو ضرور ہوگا کہ کافی پردہ کا انتظام کرکے مکان مین داخل ہو۔ اور اس امر کی دریافت پر کہ موت طاعون سے واقع ہوئی ہے متوفی کی تجہیز و تکفین مکان اور کپڑے اور بستر وغیرہ کے پاک وصاف کئے جانے کے متعلق ضروری ہدایات دے۔

فرائض تعلقدار ضلع بوصول اطلاع شیوع مرض طاعون۔

(۱۶) اول تعلقدار ضلع ذمہ دار ہونگے کہ جب اسکی اطلاع وصول ہو کہ ان کے ضلع مین طاعون کے نمودار ہونے کا فوری خوف ہے یا طاعون نمودار ہوا ہے تو اوسکی فوری اطلاع سانیٹری کمشنر ڈپٹی سانیٹری کمشنر متعلقہ ڈسٹرکٹ سانیٹری افسر اور صوبہ دار کو دین اور بمطابقت قواعد ہذا ضروری احکام جاری کرین۔

فرائض ڈسٹرکٹ سانٹری افسر بوصول اطلاع شیوع طاعون

(۱۷) ڈسٹرکٹ سیانٹری افسر کا کام ہوگا کہ بفور وصول اطلاع مندرجہ دفعہ (۱۲ و ۱۳ و ۱۵) (بصورتیکہ ایسا موضع جسمین اموات واقع ہوئے ہین اپنے مستقر سے ۱۵ میل کے اندر واقع ہوا ہو) خود موقع پر پہونچے اور دریافت کرے یا اپنے اسسٹنٹ کو روانہ کرے اگر موضع کا وقوع ایسے حدود مین ہوا ہے جسکے لئے کوئی سیانٹری افسر تعلقہ مامور نہین ہے تو ڈسٹرکٹ سیانٹری افسر کا کام ہوگا اپنے اسسٹنٹ کو موقع پر اس غرض کیلئے روانہ کرے۔

قرارداد رقبہ متاثرہ

(۱۸) اس امر کے مشخص ہو جانے پر کہ کسی موضع یا مواضع مین مرض طاعون شایع ہوا ہے ڈسٹرکٹ سیانٹری افسر ایسے موضع یا مواضع کو متاثرہ تسلیم کرکے اسکی اطلاع تعلقدار ضلع اور ڈپٹی سیانٹری کمشنر اور سیانٹری کمشنر کو دیگا۔ تعلقدار ضلع ایسے موضع یا مواضع کے متاثرہ قرار پانے کا اعلان دینگے اور اسکی اطلاع صوبہ دار ڈپٹی سیانٹری کمشنر اور سینٹری کمشنر کو دیجائے گی جس رقبہ کے متعلق اسطرح کا اعلان دیا جائے وہ اوسوقت تک متاثرہ سمجھا جائے گا جبتک کہ تعلقدار اوس کے مرض سے پاک ہونے کا اعلان نہ دین۔ ایسا اعلان رقبہ مذکور مین آخیر طاعون کی واردات ہونیکی تاریخ سے چھ ہفتون کے بعد دیا جائے۔

فرائض ڈپٹی سانٹری کمشنر

(۱۹) ڈپٹی سیانٹری کمشنر کا فریضہ ہوگا کہ وہ تعلقدار ضلع اور ڈسٹرکٹ سیانٹری افسر سے ملکر استیصال مرض اور انسداد شیوع مرض کے متعلق ضروری کارروائی کرین۔

عام انتظام متعلق استیصال و انسداد طاعون و قیام مجالس حفظان صحت

(۲۰) تعلقدار ضلع بمشورہ ڈسٹرکٹ سیانٹری بورڈ تحت قواعد ہذا استیصال و انسداد مرض طاعون کے متعلق ضروری انتظامات کرینگے۔ ڈسٹرکٹ سانٹری افسران انتظامات کے عمل مین لائے جانیکے متعلق تعلقدار اور ڈسٹرکٹ سانٹری بورڈ کو ضروری مشورہ دینگے اور جس مستقر ضلع پر ایسا بورڈ قایم نہو قایم کیا جائیگا۔

(۲۱) تعلقدار ضلع تعلقہ سیانٹری بورڈ کو بمشورہ ڈسٹرکٹ سانٹری بورڈ اوسکے

حدود ارضی مین استیصال و انسداد شیوع مرض طاعون کے متعلق ضروری ہدایات صادر کرینگے اور جہان پہلے سے تعلقہ سانٹری بورڈ قایم نہو اور اوسکے قیام کی ضرورت محسوس کیجائے سانٹری بورڈ باختیار تعلقدار ضلع بانتخاب ارکان از معززین مقامی ایک کمیٹی اس غرض کیلئے قایم کرینگے۔

رقبہ جات متاثرہ کیسے تفویض رہینگے

(۲۲) اگر کوئی موضع متاثرہ قرار دیا جائے جہان تعلقہ سانٹری افسر مستقر ہو تو ایسے سانٹری افسر کے ذمہ ایسے موضع متاثرہ کا انتظام سپرد رہیگا۔

(۲۳) اگر ایسا موضع نہو اور اوسکی آبادی (۲۵۰۰) یا اوس سے زاید ہو تو ایسے موضع متاثرہ کے انتظام کیلئے ایک خاص سانٹری افسر مامور کیا جائے گا۔ ایسی موضع کے قرب و جوار مین مواضعات متاثرہ واقع ہون تو اوسکا ایک حلقہ متاثرہ قرار دیا جاکر اوسہی سانٹری افسر کے تفویض کیا جائے گا۔

قرار داد رقبہ ممنوعہ و فرائض عہدہ داران دیہی رقبہ متاثرہ

(۲۴) موضع متاثرہ یا رقبہ متاثرہ کے اثر طاعون سے دوسرے مواضع کو محفوظ رکھنے کی غرض سے ایسے موضع متاثرہ یا رقبہ متاثرہ سے (۱۰) میل مسافت کے اطراف کے مواضعات رقبہ ممنوعہ داخل کیے جائینگے اور اس رقبہ ممنوعہ کے موقوعہ مواضع مین حسب ذیل انتظام کیا جائے گا۔

الف۔ عہدہ داران دیہی اور پولس پٹیل ترغیب دینگے کہ موضع مین چوہے مارڈالے جائین اور فی چوہا دو فلوس انعام دیا جائے گا۔

ب۔ غلہ کے تھیلے جو موضع متاثرہ سے آئین اونکو احتیاط سے کھولکر دیکھا جائیگا اگر چوہے پائے جائین تو اون کو مار کر جلادیا جائے گا اور اگر ممکن ہو تو غلہ چھ گھنٹون تک دھوپ مین رکھا جائے گا۔

ج۔ ساکنان موضع کو ترغیب دیجائیگی کہ وہ طاعون کا ٹیکہ لگائین۔

د۔ عہدہ داران دیہی اور پولس پٹیل بطور مناسب انتظام کرینگے کہ کسی شخص کو

جوکسی موضع متاثرہ سے آیا ہوا پنے موضع مین سکونت کیلئے اوسوقت داخل نہونے دین کہ وہ طاعونی ٹیکہ لگائے جانیکا صداقت نامہ پیش کرے یا جبتک کہ وہ موضع کے باہر ایک علیحدہ مقام مین دس دن نہ گذار چکا ہو اور اوسکے کپڑے اور ساز و سامان وغیرہ اثر طاعونی کامل طور پر زایل نہ کردیا جائے اس کام کے لئے عہدہ داران دیہی اور پولس پٹیل حسب ضرورت قبل از قبل جھوپڑہان بنادینگے۔

ھ۔ رقبہ ممنوعہ کے موقوعہ مواضع مین جو اموات واقع ہون اون سب کی روزانہ رپورٹ پولس پٹیل تحصیل مین اوسی طرح دیا کرے گا جسطرح عام وبائی ہیضہ کے پہیلنے کی حالت مین کیجاتی ہے اور جو موت مشتبہ مرض طاعون پائی جائے اوس کی صراحت کی جائے گی۔

و۔ کسی شخص کی نعش کو جو مشتبہ ہو دفن کرنے یا جلانے کی اجازت اوس اطلاع کی روانگی کے وقت سے جو تحصیل کو دیگئی ہو چھہ گہنٹہ کے اندر نہ دیجائے گی۔ اگر اس عرصہ مین کوئی جواب وصول نہ ہو یا تحصیلدار یا سانٹری افسر موقع پر نہ آئین تو ایسی اجازت دیدیجائیگی۔

ز۔ رقبہ ممنوعہ کے موقوعہ مواضع مین اموات مشتبہ واقع ہونے پر اوس کی دریافت اوسی طرح کیجائے گی جیسے کہ مواضع متاثرہ کے متعلق کی گئی تھی اور جن مواضع مین مرض طاعون کا شایع ہونا تسلیم کیا جائے بمنظوری تعلقدار ضلع اوسکو متاثرہ مین شامل کرلیا جائے گا۔

فرائض عہدہ داران دیہی در رقبہ جات متاثرہ

(۲۵) موضع متاثرہ یا رقبہ متاثرہ مین استیصال و انسداد اشاعت طاعون کے متعلق حسب ذیل عمل کیا جائیگا۔

الف۔ پولس پٹیل پر لازم ہوگا کہ روزانہ اموات کی اطلاع تحصیل کو دیا کرے تحصیلدار ایسی اطلاع فوراً قریب ترین سانٹری افسر کو دیا کرینگے۔

ب۔ اسکی کوشش کیجائے کہ موضع کے چوہے مار ڈالے جائین اور مارنیکے بعد اونکو جلادیا جائے۔

ج - گنج اور مونڈھے پاک وصاف کیے جائین اور اونمین کی چوہے مار ڈالی جائین
د - ساکنان موضع کو ترغیب دیجائے کہ وہ طاعونی ٹیکہ لگالین۔
ہ - ساکنان موضع کو ترغیب دیجائے کہ وہ موضع کا تخلیہ کرکے باہر کچھ فاصلے پر قیام کرین۔

اور جبکہ موضع کا تخلیہ ہوجائے تو اونکو سمجھایا جائے کہ اوسوقت تک موضع مین واپس نہ جائین کہ مکانات اثر طاعونی سے پاک وصاف نہ کردیے جائین یا جبتک کہ آخیر طاعونی واردات ہونے کی تاریخ سے چھ ہفتون کا عرصہ نہ گذرے جبتک وہ ٹیکہ نہ لگوالین۔

قیام و نگرانی کیامپ ہائے طاعونی

(۲۶) اگر ساکنان موضع بطور خود یا بہ ترغیب موضع کا تخلیہ کردین تو اونکے قیام کے لئے ضرور ہوگا کہ بیرون موضع کیامپ قایم کیا جائے اور رعایا کی آرام و آسایش کے لئے بمشورہ تعلقہ سینانٹری بورڈ مناسب انتظام عمل مین لایا جائے اور نقل وحرکت سامان رعایا کے لئے بہ سربراہی موورو نباڑیان جو مفت دے جائینگے کافی سہولت دیجائے بشرطیکہ وہ اس قدر مفلس ہون کہ نباڑیون وغیرہ کا انتظام اون سے نہوسکے۔

(۲۷) اس کیامپ مین مذہب و ذات کے لحاظ سے علیحدہ شیڈس قایم کیے جائینگے اور بیمارون کو اونکے اقربا کے ساتھہ علیحدہ شیڈس مین رکھا جائیگا۔ معالجہ کے لئے اونکو آزادی حاصل رہیگی کہ کسی معالج طبی سے اپنا علاج کرائین۔

(۲۸) انتظام کیامپ کی نگرانی کے لئے ایک خاص عہدہ دار مع عملہ مناسب مامور کیا جائیگا جو باتحتی سینانٹری افسر رعایا کے آرام وآسایش اور اونکے ضروری حوایج کے پورا کرنے کے لئے امداد دیگا اوسکا یہ بھی فریضہ ہوگا کہ کیامپ کی حفظان صحت کا انتظام رکھے اور کیامپ کے سکنا کو بغرض سکونت غیر متاثرہ مواضع مین جانے سے روکے تاوقتیکہ وہ طاعونی ٹیکہ نہ لگالئے ہون۔

(۲۹) حفاظت جان ومال رعایا متعینہ کیامپ کیلئے مقامی پولس ضروری انتظام کریگی اگر زاید پولس کے تقرر کی ضرورت ہو تو علاقہ متعلقہ سے اوس کے اخراجات

منظور کیے جائینگے۔

(۳۰) قیام کیامپ کے اخراجات علاقہ متعلقہ سے ادا ہونگے متمول اشخاص کو اپنے قیام کے انتظام اپنے صرفہ سے کرنا ہوگا اگر چند علاقون کے انتظامات مشترکہ طور پر کیے جائین تو بحصہ رسدی مصارف کا بار عاید کیا جائے گا۔

(۳۱) اگر کسی صورت مین کسی علاقہ سے وقت پر اخراجات منظور نہ ہون تو علاقہ دیوانی سے ایسے اخراجات منظور اور علاقہ متعلقہ سے وصول کیے جائینگے۔

(۳۲) کسی خاص مقدمہ مین مکان کا اثر طاعونی سے پاک و صاف کیا جانا ضرور ہو تو بشرطیکہ مالک یا قابض مکان متمول شخص ہو ایسا پاک و صاف کرنا اُسی کے اخراجات سے کرایا جائے گا۔ اور بصورتیکہ تمام موضع کا تخلیہ ہوگیا ہو اور عام طور پر مکانات پاک و صاف کرائے جاتے ہون تو علاقہ متعلقہ ایسے اخراجات کو برداشت کریگا۔

سیانٹری کمشنر ہدایات متعلقہ حفظان صحت صادر کرینگے۔

(۳۳) اموات کی تجہیز و تکفین مکانات اور متوفی کے کپڑون و اور بستر وغیرہ سے طاعونی اثر کو زائل کرنے کے متعلق سیانٹری کمشنر تفصیلی ہدایات صادر کرینگے اور اسکا ہمیشہ لحاظ رکھا جائے گا کہ اموات کی تجہیز و تکفین مین مذہبی رسوم یا قومی رواج مین کسیطرح دست اندازی نہ کیجائے۔

منظوری و صرفہ رقومات

(۳۴) انتظامات استیصال و انسداد طاعون کے لیے پیشگی مدامی رقومات حسب ذیل مجالس و عمال کو اختیار مین دیجائیگی۔

ڈسٹرکٹ سیانٹری بورڈ — اسے
تعلقہ سیانٹری بورڈ — صاہر
سیانٹری افسر انچارج کیامپ — ماہ ۵
عہدہ داران دیہی و پولس پٹیل مواضع متاثرہ فی موضع — ۵ عہ

افسران کیامپ و عہدہ داران دیہی پر لازم ہوگا کہ اپنے حسابات پیش کرکے تعلقہ سانٹری بورڈ متعلقہ سے پیشگی مدامی کا تصفیہ کرالین اور تعلقہ سیانٹری بورڈ

اپنے حسابات ڈسٹرکٹ سیانٹری بورڈ مین پیش کر کے پیشگی رقمی کا تصفیہ کرا ئینگے۔ حسابات ڈسٹرکٹ سیانٹری بورڈ سیانٹری کمشنر کے پاس پیش ہونگے اور وہ منظوری سرکار ہر ضلع کی ضروریات کے لحاظ سے رقمی منظوریات کا انتظام کرینگے۔

حسب الحکم

محمد اکبر نذر علی حیدری معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی

صیغہ طبابت

واقع ۲۷ آبان سنہ ۲۵ ف

سنہ ۲۶ ف جریدہ ۱۱ آذر جزو اول صفحہ ۳۳

مقدمہ

قواعد انسداد طاعون اندرون حدود صفائی حیدرآباد۔

تمہید۔ (۱) ہرگاہ بنا بر تکمیل انتظامات پلیگ۔ قواعد نافذ الوقت کی ترمیم قرین مصلحت ہے اسلئے قواعد مندرجہ ذیل جاری کئے جاتے ہین۔

مختصر نام۔ (۲) یہہ قواعد موسوم بہ "قواعد انسداد طاعون اندرون حدود صفائی حیدرآباد" ہونگے۔

وسعت مقامی و تاریخ نفاذ۔ (۳) قواعد ہذا کل رقبہ صفائی حیدرآباد سے متعلق ہونگے اور یکم آبان سنہ ۱۳۲۵ف سے انکا نفاذ عمل مین آئے گا۔

(۴) قواعد ہذا کی غرض سے

الف۔ صفائی حیدرآباد سے مراد اوس مین شامل تمام علاقہ جات زیر اہتمام صفائی صرفخاص۔ پائیگاہ و دیگر جاگیرات خورد و کلان کل احاطہ جات انعام مقطعہ جات و تکیہ جات و ٹپہ جات فی الحقیقت کل مقبوضات مین جو کہ چار میل سے پندرہ میل کے اندر واقع ہین۔

ب۔ ضلع سے مراد ہر ایک بستی ہے خواہ اوس کی ساخت قدامت کچھہ بھی ہو اور اس مین ہر قصبہ گاؤں الغرض چھوٹی بڑی شامل ہیں۔ جو حدود صفائی کے اندر واقع ہو

ج۔ ...

متاثرہ واقع ہو۔

د۔ رقبہ متاثرہ سے مراد وہ رقبہ ہے جو پلیگ کمشنر متاثرہ قرار دے۔

ھ۔ مکان متاثرہ سے مراد ہر ایک پختہ سفالی یا گھانس کی چھت کا مکان ہے جسمین چوہے بلی۔ بندر۔ گلہری یا انسان بیمار ہوئے ہین یا طاعون سے مرے ہین۔

و۔ سیگریگیشن کمپ سے مراد وہ جگہ ہے جہان لوگ کسی متاثرہ رقبہ سے آنے کے بعد ایک مقررہ مدت یعنے دس روز کے لیے روکے جائینگے قبل اسکے کہ وہ غیر متاثرہ رقبہ مین داخل ہونیکی اجازت پائین۔

ز۔ پلیگ کمشنر سے مراد وہ عہدہ دار ہے جسکی زیر نگرانی حدود صفائی حیدرآباد مین انتظامات انسداد طاعون سرانجام پائینگے اور جسکے احکام اور ہدایات کی جو بموجب قواعد ہذا انسداد طاعون کے لیے جاری کیے جائین تعمیل کیجائیگی۔

ح۔ ہلتھ افسر سے مراد وہ عہدہ دار ہے جو پلیگ کمشنر کے بعد اوسکے ماتحت ہوگا اور جو انتظامات انسداد طاعون کی نگرانی اپنے حلقہ کے اندر زیر ہدایت پلیگ کمشنر بذات خود کرے گا۔

ط۔ صفائی کے امین یا افسر حلقہ یا افسر حفظ صحت سے مراد وہ عہدہ دار ہے۔ جو انتظامات انسداد طاعون کی نگرانی اپنے حلقہ مین زیر ہدایت ہلتھ افسر کریگا۔

ی۔ انسپکٹر حفظ صحت سے مراد وہ مددگار حفظ صحت ہلتھ افسر یا کوئی دوسرا عہدہ دار ہے جو خاص طور پر انتظامات انسداد طاعون کی بجا آوری کیلئے نامزد یا مقرر کیا جائے۔

ک۔ پلیگ کمیٹی سے مراد ان عہدہ دارونکی جماعت ہے جو منجانب سرکار رقبہ صفائی کے اندر قواعد مانع طاعون کو نافذ کرنے کیلئے مقرر کیگئی ہے۔

ل۔ مالک کارخانہ مین علاوہ مالک یا مالکون کے کسی کارخانہ صنعت و حرفت کا منیجر شامل ہوگا۔

م۔ شخص سے مراد ہر مرد عورت یا بچہ ہے جو رقبہ صفائی حیدرآباد مین سے ہوکر گذرے یا مستقل یا عارضی طور پر سکونت پذیر ہو۔

ذمہ داری علاقہ داران برائے نفاذ قواعد ہذا۔

(۵) ہر جاگیردار۔ قطعہ دار۔ انعامدار۔ پنجدار اور اجارہ دار کو لازم ہوگا کہ وہ اپنے ماتحتین کو قواعد ہذا کے نفاذ کے لئے سخت ہدایات دے۔

جرائم سزا۔

(۶) مقدمات خلاف ورزی قواعد ہذا اوس سزا کے مستوجب ہونگے جو زیر دفعہ (۱۶۴) مجموعہ تعزیرات حیدرآباد مین درج ہے۔

الف۔ اگر کسی شخص کے مکان مین کوئی چوہا۔ گلہری بندر یا بلی گرے یا مر جائے۔ یا طاعون سے موت واقع ہو یا کوئی شخص طاعون سے بیمار ہو تو اوس شخص کو لازم ہوگا کہ اس واقعہ کی اطلاع فوراً اس حلقہ کے امین صفائی کو کرے۔

ب۔ جیسا کہ فقرہ الف مین بیان کیا گیا ہے موت کی اطلاع وصول ہونے کے بعد چھ گھنٹے تک کسی شخص کی نعش جو طاعون سے مرا ہو دفن نکیجائیگی یا جلائی نہ جائیگی۔

ج۔ ہر ایک ڈاکٹر۔ حکیم۔ بید۔ کچے گندہی یا دوسرے طبابت پیشہ شخص کو جو کسی طاعون کے مریض کا علاج کرے لازم ہوگا کہ اس واقعہ کی اطلاع فوراً اس حلقہ کے صفائی کے امین یا ہلت افسر کو دے۔

د۔ ہر شخص کو لازم ہوگا کہ وہ کسی عہدہ دار کے ادائی فرائض جائز مین جو قواعد ہذا کی نفاذ کے لئے مقرر کیا گیا ہو کسی طرح مداخلت نہ کرے۔

ہ۔ رقبہ متاثرہ مین رہنے والا کوئی شخص بلا اجازت ہلت افسر رقبہ غیر متاثرہ مین جا کر نہ رہنے پائیگا۔

و۔ کوئی شخص دیدہ ودانستہ ہلت افسر کی ہدایت کی طاعون زدہ نعش کی تدفین یا جلانے یا طاعون زدہ لباس یا سامان کے تلف کرنے یا پاک کرنے متعلق اسطرح تعمیل نکرنے پائیگا کہ اوسکا نتیجہ ترقی طاعون ہو۔

چوہوں۔ بلیوں۔ بندروں اور گلہریوں میں بیماری یا موت واقع ہونے پر ہلت افسر اور وارڈ افسر کے فرائض

(۷) چوہوں۔ بلیوں۔ بندروں اور گلہریوں مین کسی قسم کی بیماری یا موت واقع ہونے کی صورت مین ہر پولیس اور صفائی کے امین اور کارخانہ کے مالک یا منیجر کا فرض ہوگا کہ وہ اسکی

اطلاع فوراً ہلت افسر متعلقہ کو دے۔

(۸) ہلت افسرون اور صفائی کے امینون کا فرض ہوگا کہ وہ مندرجۂ ذیل تدابیر اختیار کرنیکے لئے لوگون کو ترغیب دلائین۔

الف۔ جسقدر تعداد مین ممکن ہو چوہون کو زہر دیکر یا دوسرے طریقہ سے ہلاک کرنا۔

ب۔ غلہ کے گنجون اور گوامونکو چوہون سے پاک و صاف رکھنا۔

طاعون سے اموات واقع ہونیکی صورتمین افسران حلقہ جات کے فرائض۔

(۹) اگر کسی محلہ مین کوئی موت ایسے حالات مین واقع ہو جسکی نسبت طاعون خیال کرنے کے وجوہ افسر حلقہ یا پولیس مقامی کے پاس موجود ہون تو ایسے افسر حلقہ یا پولیس مقامی کا فرض ہوگا کہ وہ اس واقعہ کی اطلاع فوراً ہلت افسر کو دے اور اگر ہلت افسر کے پاس سے اطلاع دینے کے وقت سے تین گھنٹے کے اندر کوئی جواب نہ آئے تو اوسکو اختیار ہوگا کہ متوفی کے ورثار کو نعش کے دفن کرنے یا جلانے کی اجازت دیدے۔

(۱۰) صاف و صریح احکام کی عدم موجودگی مین وارڈ افسر کا یا تحتی ہلت افسر یہ فرض ہوگا کہ وہ متوفی اشخاص کے رشتہ دارونکو ذیل کی تدابیر عمل مین لانیکے لئے ہدایت کرے۔

الف۔ جس مکان میں موت واقع ہوئی ہو اوسکو اور متوفی کے کپڑے پلنگ وغیرہ کو حفظان صحت کے طریقہ پر پاک کرنا۔

ب۔ مکان کو خالی کر دینا اور کہین باہر جا کر ٹھہرنا۔

وارڈ افسر کی پلیگ رپورٹ وصول ہونے پر ہلت افسر کے فرائض

(۱۱) جب کبھی طاعون کی اطلاعین افسران حلقہ جات یا عہدہ داران پولس کے پاس سے وصول ہون تو ہلت افسر کا فرض ہوگا کہ اس واقعہ سے فوراً پلیگ کمشنر کو اطلاع کرے۔

(۱۲) اگر کسی محلہ مین اموات واقع ہون اور وارڈ افسر کی رپورٹون سے ظاہر ہو کہ ایسی اموات قیاساً طاعون سے واقع ہوئی ہین تو ہلت افسر کو لازم ہوگا کہ وہ بذات خود وہان جائے اور دریافت کرے کہ کہانتک ان اموات کے طاعون سے واقع ہونے کا قیاس غالب ہے اور اگر اوسکے پاس یہ باور کرنے کے وجوہ ہون کہ یہ طاعون

طاعون ہی ہین تو وہ فوراً پلیگ کمشنر کو اطلاع دے گا پلیگ کمشنر کے مشورہ سے بیماری کے دفعیہ کی عملی تدابیر فوراً عمل مین لائے گا۔

(۱۳) بامید صدور انتظام پلیگ کمشنر ہلت افسر تمام حلقہ جات صفائی کے افسران کو اطلاع دے گا کہ وہ محلہ یا محلے طاعون زدہ ہین۔

طاعون کی اطلاع آنے پر وارڈ افسر کے فرائض۔

(۱۴) نمبر دفعات (۱۰ یا ۱۱) اطلاع وصول ہونے پر افسر حلقہ فوراً اوس مقام کو جائیگا اور دریافت کرے گا کہ آیا موت طاعون سے واقع ہوئی ہے اور اگر اوسکے پاس یہ یقین کرنیکی وجوہ ہونکہ طاعون سے موت واقع ہوئی ہے تو وہ فوراً ہلت افسر کو اطلاع دیگا بغرض تحقیقات کسی مکان مین داخل ہونے وقت ہلت افسر پردہ کے انتظام کا پورا لحاظ رکھے گا۔ اور جب اسکو اطمینان ہو جائے کہ موت طاعون سے واقع ہوئی ہے تو وہ نعش کے دفن کرنے یا جلانے اور متوفی کے مکان کپڑے پلنگ وغیرہ کو اصول حفظ صحت کے مطابق پاک کرنے کی ضروری ہدایت دیگا۔

پلیگ کی اطلاع مین وصول ہونے پر ہلت افسر کے فرائض

(۱۵) جب ہلت افسر کو یہ اطلاع ملے کہ اوسکے حلقہ مین فوراً طاعون شایع ہونیکا اندیشہ ہے یا طاعون شایع ہوگیا ہے تو بلا تاخیر پلیگ کمشنر کو اطلاع دیگا جو معتمد پلیگ کمیٹی کو اطلاع دے گا اور قواعد ہذا کے مطابق ضروری احکام جاری کرے گا۔

اعلان اثر طاعون۔

(۱۶) جب یہ پایا جائے کہ کسی محلہ مین طاعون شایع ہوگیا ہے تو ہلت افسر اوس محلہ کو طاعون زدہ خیال کرے گا اور پلیگ کمشنر کو اطلاع دیگا اوس پر پلیگ کمشنر ایک اشتہار جاری کریگا جسمین وہ محلہ طاعون زدہ قرار دیا جائے گا اور اوس واقعہ کی اطلاع معتمد پلیگ کمیٹی کو کرے گا۔

(۱۷) ہلت افسر بمشورہ پلیگ کمشنر دفعیہ مرض اور اوسکو پھیلنے سے روکنے کیلئے ضروری کارروائی کریگا۔ اور یہ بھی انتظام کرے گا کہ حلقہ کے میر محلون اور پولس کو ضروری ہدایات دے تا کہ وہ اوس کی مدد کر سکین۔

رقبہ متاثرہ کا چارج

(۱۸) اگر کوئی محلہ طاعون زدہ قرار پائے تو اوس محلہ کا انتظام پلیگ کمشنر اور ہلت افسران سے متعلق ہوگا۔

تعین رقبہ جات ممنوعہ و ڈویژنل ہلت افسران

(۱۹) اس غرض سے کہ دوسرے حلقہ جات اثر سے محفوظ رہین کل حلقے جو طاعون زدہ حلقون یا گاؤن کے کنارہ پر واقع ہون حدود صفائی مین شریک کرلیے جائینگے اور رقبہ ممنوعہ مین مندرجہ ذیل تدابیر عمل مین لائی جائینگی۔

الف۔ افسران حلقہ جات و میر محلگان لوگون کو چوہے مارنے کی ترغیب لائینگے فی چوہا جو مارا جائیگا دو پیسے دئے جائینگے۔

ب۔ اگر کوئی غلہ کے گنج یا گودام ہون تو اونکو اصول حفظان صحت کے مطابق عمدہ حالتمین اور چوہون سے پاک رکھا جائے۔

ج۔ حلقہ کے باشندون کو ترغیب دلائی جائے کہ وہ طاعون کا ٹیکہ لگائین۔

د۔ ہر حلقہ کے وارڈ افسر پولس میر محلہ اسبات کا ضروری انتظام کرینگے کہ کوئی شخص رقبہ طاعون زدہ سے آیا ہوا اونکے حلقہ مین رہنے نہ پائے تاوقتیکہ وہ ٹیکہ کا سرٹفکیٹ پیش نکرے یا وہ قرنطینہ مین باہر (۱۰) دن تک نرہے اور اوسکے کپڑے اور دوسری چیزین پوری طور پر پاک صاف نکیجائین۔

(ہ) وارڈ افسر ہلت افسر کے پاس اموات کا جو اوسکے حلقہ مین واقع ہون روزانہ ایک تختہ روانہ کریگا اوسی طرح سے جسطرح کہ مرض ہیضہ شایع ہونے کے زمانہ مین تختے بھیجے جاتے ہین اور اگر کسی موت کی نسبت طاعون کا شبہ ہو تو صاف طور پر ایسا تختہ مین لکھدیا جائیگا

و۔ کسی شخص کی نعش جسکی نسبت طاعون سے مرنے کا شبہ ہو حلقہ کی رپورٹ ہلت افسر کے پاس روانہ کرنے کے بعد (۶) گھنٹے تک دفن کرنے یا جلانے کی اجازت نہ دیجائیگی اگر کوئی جواب وصول نہو ہلت افسر یا اوس کا مددگار موقع پر نہ آئے تو (۶) گھنٹے کے ختم ہونیکے بعد نعش کو دفن کرنے یا جلانیکی اجازت دیدیجائیگی۔

ز۔ حلقہ جات واقع حدود صفائی مین مشتبہ اموات کی وارداتون کی تحقیقات

اوسی طریقہ سے کیجائیگی جسطرح طاعون زدہ حلقہ جات مین اموات کی اور وہ حلقہ جات جن مین مسلمہ طور پر طاعون شایع ہوگیا ہو بحکم پلیگ کمشنر رقبہ متاثرہ مین شریک کرلئے جائینگے۔

رقبہ جات متاثرہ مین ہلت افسر و نکی فرائض

(۲۰) رقبہ طاعون زدہ مین دفعیہ طاعون اور اوس کے پھیلنے سے روکنے کیلئے مندرجہ ذیل انتظامات کیے جائینگے۔

الف۔ افسر حلقہ اموات کی رپورٹ فوراً ہلت افسر کے پاس روانہ کریگا جو ان رپورٹون کو فوراً پلیگ کمشنر کے پاس بھیجدیگا۔

ب۔ حلقہ مین چوہون کو مارنے کیلئے کوئی دقیقہ نہ رکھا جائے اور مارنیکے بعد اونکو جلادیا جائے۔

ج۔ غلہ کے گنجون اور گودامون کو عمدہ پاک و صاف حالت مین رکھا جائے۔ اور اونمین چوہے نہ رہنے پائین۔

د۔ موضع کے رہنے والونکو ٹیکہ لینے کی ترغیب دیجائے۔

ہ۔ لوگونکو اپنے مکانات خالی کرکے باہر فاصلہ پر رہنے کی ترغیب لائی جائے اور جب ایک حلقہ ایک مرتبہ خالی ہوجائے تو لوگون کو اوس مین واپس آنے سے اوس وقت تک باز رکھا جائے جبتک کہ مکانات کو پاک و صاف نہ کردیا جائے یا طاعون کی اخیر واردات ہونیسے (۱۰) ہفتے نہ گذر گئے ہون یا لوگون نے ٹیکہ نہ لیا ہو۔

فرائض پلیگ کمشنر

(۲۱) اگر حلقے کے باشندے اوس حلقہ کو اپنی خوشی سے یا ترغیب دلانیسے خالی کردین تو یہ ضروری ہوگا کہ اونکے رہنے کے لئے باہر کیمپ بنادئے جائین اور اونکے آرام و آسایش کا معقول انتظام اہل محلون کے مشورہ سے کیا جائے

پلیگ کیمپون کی تعمیر اور اونکا انتظام۔

(۲۲) مذکورہ بالا دفعہ مین جن پلیگ کیمپون کا ذکر کیا گیا ہے اونمین ہر ذات اور مذہب کے لوگون کے لئے علحدہ علحدہ سایبان ہونگے اور مریض علحدہ سایبانون مین اپنے عزیز و اقارب کے ساتھ رکھے جائینگے مریضونکو اختیار ہوگا کہ وہ جس طبیب سے چاہین اپنا علاج کرائین۔

(۲۳) ایک عہدہ دار خاص طور پر مع ضروری عملہ کے ماتحتی ہلت افسر سرکار کی طرف سے کیمپون کا انتظام اور لوگون کے آرام و آسایش کی خبر گیری کے لیے مقرر کیا جائے گا اس افسر خاص کا یہ فرض ہوگا کہ وہ ہلت افسر کے مشورہ سے کیمپون کی صفائی کی نگرانی کرے اور لوگون کو غیر متاثرہ مقامات مین جبتک کہ وہ ٹیکہ نہ لین نہ جانے دے۔

(۲۴) پولس مقامی اسباب کا انتظام کرے گی اور جو لوگ کیمپون مین رہتے ہین اونکی جان و مال کی حفاظت کرے۔

(۲۵) کیمپون کے قایم کرنے مین جو اخراجات ہونگے وہ حتی الوسع سرکار کی طرف سے ادا کیے جائینگے مرفہ الحال اشخاص اپنے کیمپونکا انتظام اپنے خرچ سے کرینگے۔

ڈس انفکشن۔ (۲۶) اگر کوئی تنہا مکان ڈس انفکٹ کیا جائے گا تو اوس کے اخراجات مالک یا ساکن مکان کو دینے پڑینگے بشرطیکہ وہ اوسکی مقدرت رکھتا ہو۔

ہدایات متعلق بحفظان صحت جو پلیگ کمشنر جاری کرے گا (۲۷) پلیگ کمشنر مفصل ہدایات نعشون کے دفن کرنے اور مکانات کپڑون اور سامان کو مقررہ رسم و رواج کا پورا لحاظ رکھکر ڈس انفکٹ کرنیکے متعلق جاری کرے گا۔

گنجایش و اخراجات رقم۔ (۲۸) مندرجہ ذیل اشخاص کے پاس حسب ذیل پیشگی دوامی رقوم رہینگے جنکو خرچ کرنے کے وہ مجاز ہونگے۔

کیمپ افسر اور ہلت افسر اپنے حسابات پلیگ کمشنر کے پاس روانہ کرینگے جہان سے اونکو رقم ملے گی اور پلیگ کمشنر اپنے حسابات معتمد پلیگ کمیٹی کے پاس روانہ کرے گا جہان سے اون کو رقم ملے گی۔

ہلت افسرون کے حسابات پلیگ کمشنر کے پاس پیش ہونگے جو ماتحتی احکام پلیگ کمیٹی صفائی کو ہر شاخ کی ضرورت کے مطابق مطلوبہ رقومکا انتظام کرے گا۔

پلیگ کمشنر .... الـــــــــ

دو ہلت افسر۔ فی کس .... صمام

افسر انچارج کیمپ یا کیمپس فی کس .... ماـصـہ

کوتوال صاحب بلدہ............ صماہ

حسب الحکم

محمد اکبر نذر علی حیدری معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی

صیغہ حفظان صحت

واقع ۲۱ آبان ۱۳۲۵ ف

جریدہ ۱۱ آذر ۱۳۲۵ف جزو اول صفحہ ۳۶

نشان (۶۹)

مقدمہ

روانگی مردہ جانور وغیرہ بغرض معاینہ طبی بہ دار العمل انگم پلی نزد ڈاکٹر بلنا

حال مین متعدد مرتبہ معلوم ہوا کہ ایسے مردہ جانورون کے سالم اجسام یا انکے اجزا جو کسی بیماری سے ہلاک ہوئے ہون بلدہ مین افضل گنج ہسپتال کو بھیجے گئے یہ طریقہ عموماً نامناسب ہے بالخصوص آجکل کیونکہ شفاخانہ افضل گنج مین اس قسم کی طبی تحقیقات کے لئے ضروری سامان مہیا نہین ہے اور ہمیشہ یہ خطرہ ہے کہ متعدی جراثیم مریضون مین پھیل جائین اسکے علاوہ یہ امر بھی قابل لحاظ ہے کہ چونکہ ایسے طبی اشیا کی عملی جانچ کے لئے انکو لنگم پلی کے آزمایش خانہ (لیبوریٹری) مین بھیجنا پڑتا ہے اس طریقہ سے اس مین تاخیر واقع ہوتی ہے لہذا ناظم صاحب طبابت کی خواہش ہے کہ آیندہ سے کل افسران سررشتہ و دیگر افسران جنکو ایسے معاملات مین کوئی طبی امتحان مطلوب ہو تو وہ براہ مہربانی ان مردہ اشیا یا انکے اجزا کو بذریعہ کسی ہوشیار چپراسی کے براہ راست ڈاکٹر بلنا صاحب کے پاس آزمایش خانہ لنگم پلی مین روانہ کرین۔ اور اگر کوئی شئے وہان چھوڑی جائے تو اسکی رسید حاصل کرین جہانتک ممکن ہو ایسے اشیا کو دار العمل کے اوقات کارگذاری مین روانہ کیا جائے تاکہ فوری تحقیقات عمل مین آسکے فقط

محمد اکبر نذر علی حیدری۔ معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی

گشتی محکمہ سرکار عالی صیغہ فینانس

واقع ۱۰ آذر ۱۳۲۶ ف

جریدہ ۱۸ آذر ۱۳۲۶ف جزو اول صفحہ ۴۰

نشان (۱)

مقدمہ

انسداد غلط مخبری

منجانب
معتمد فینانس۔

بخدمت جمیع عہدہ داران سرکار عالی۔

آج کل حیدرآباد میں اکثر لوگوں نے مخبری کو ایک پیشہ اور ذریعہ قوت بسری بنا لیا ہے اور اکثر مقدمات میں صرف اس غرض سے مخبری کی جاتی ہے کہ معزز اشخاص کو جو ایسے مقدمات کے متعلق محکمہ جات سرکاری میں رجوع ہونے کو نامناسب خیال کرتے ہیں خواہ مخواہ مخبری کیسی ہی بے اصل اور جھوٹی کیوں نہو تخویف دلا کر ناجائز جلب منفعت کریں۔

سرکار عالی میں اسوقت یہ قاعدہ مرعی ہے کہ جب کسی معاملہ کی نسبت کسی کی جانب سے مخبری ہوتی ہے تو باتباع گشتی محکمہ سرکار عالی صیغہ فینانس نشان (۱) مورخہ ۱۰ آذر ۱۳۲۲ ف مخبر سے ایک معقول رقم کی ضمانت لیجاتی ہے تاکہ درصورت عدم ثبوت مخبری رقم بدخلہ ضبط اور داخل سرکار کرلی جاسکے۔

لیکن جبکہ عرائض مخبری راست بندگان اقدس و اعلی کے ملاحظہ میں گذرانے جاتے ہیں اور بارگاہ خسروی سے ایسی مخبریوں کی نسبت کیفیت و رائے دریافت فرمائی جاتی ہے تو بامتثال امر خداوندی مخبروں سے ضمانت لینے کے بغیر اونکی مخبریوں کی نسبت معروضہ جات گذرانے جاتے ہیں جسکی وجہ سے مخبروں کو جلب منفعت کا موقع ملتا ہے اور یہ لوگ ناجائز فائدہ اوٹھانے کی غرض سے اکثر اس قسم کی عرضیاں پیش کرتے ہیں جن کے باعث نہ صرف اون اشخاص کو جنکی نسبت شکایت پیش کیجاتی ہے حیرانی و سرگردانی ہوتی ہے بلکہ عہدہ داران سرکاری پر بھی غیر ضروری کام کا بار عائد ہوتا ہے۔

نظر برین معتمدی مالگذاری سے بارگاہ جہان پناہی میں عرض کیا گیا تھا کہ پیشگاہ سلطانی میں جو مخبری کی درخواستیں پیش کی جائیں۔ اونکی نسبت بھی حسب قاعدہ مقررہ مخبر سے ضمانت لئے جانیکے بعد دریافت و تحقیقات کرنے کیلئے بحکم اقدس شرف صدور لایا جائے تو مناسب و مستحسن ہوگا تاکہ درصورت عدم ثبوت مخبری ضمانت بدخلہ ضبط و داخل سرکار کرلی جاسکے۔

بارگاہ خداوندی سے ذریعہ فرمان واجب الاذعان مشرف شدہ ۱۲ جمادی الاول ۱۳۱۲ھ
یہ حکم قضا شیم شرف اصدار پایا ہے کہ وہ تمام احکام اجرا کیے جائیں کہ کسی مخبر کے کوئی بیان کا
کچھ لحاظ نہ کیا جاوے تا وقتیکہ مخبر معتبر و معقول ضمانت داخل نکرے اور اسکے بعد دریافت سے
اگر خبر دروغ ثابت ہو تو مخبر کو حسب مناسب ضرور سزا دیجائے تا کہ چند اشخاص جنہون نے
اندنون مخبری کو اپنا پیشہ قرار دے لیا ہے اونکی بدمعاشی کا انسداد ہو جائے۔"
پس اسکے مطابق عمل کیا جاوے فقط

میر طالب علیخان۔ مددگار فینانس۔

سنہ ۱۳۲۶ف
جریدہ ۲۵ ۱ر اف
جزو ثانی صفحہ
۱۱۶

گشتی دفتر صدر محاسب سرکار عالی — واقع ۲۹ آبان سنہ ۱۳۲۵ف

نشان (۴۲)

مقدمہ

طلب صداقت نامجات پیشگی دوامی

منجانب مولوی فخر الدین احمد خان صدر محاسب سرکار عالی۔
بخدمت جمیع عہدہ داران صاحبان ملک سرکار عالی۔

بلحاظ احکام مندرجہ گشتی محکمہ ہذا نشان (۲۳) مورخہ ۸ مہر سنہ ۱۳۲۳ف ترتیب و ترسیل صداقت نامجات سالانہ بابتہ رقوم پیشگی دوامی کا موجودہ عمل یہ ہے کہ دفاتر تحت سے صداقت نامجات افسر سررشتہ کے دفتر پر بھیجے جاتے ہین اور افسر سررشتہ کے جانب سے ان صداقت نامون کے وصول ہونے پر ایک صداقت نامہ مرتب کرکے صیغہ جات اسناد کو روانہ کیا جاتا ہے چونکہ بلحاظ اغراض حسابی یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اس قید کا ارتفاع کرکے یہ امر لازم گردانا جائے کہ ہر عہدہ دار کا جسکو رقم پیشگی دوامی دیگئی ہو سالانہ صداقت نامہ راست صیغہ ہائے تنقیح سررشتہ حساب پر التزاماً داخل ہوا کرے اسلئے احکام ذیل جاری کیے جاتے ہین اور توقع کیجاتی ہے کہ براہ کرم جمیع عہدہ داران علاقہ سرکار عالی انکی تعمیل اور تکمیل مین عاجلانہ توجہ مبذول فرمائینگے یا آغاز سال سنہ ۱۳۲۶ف کے بعد اونکے متعلقہ مطلوبہ جات صادر کی اجرائی صیغہ ہائے تنقیح سے بلا تامل ہو جائے۔

(۱) ہر افسر دفتر کا جسکے پاس رقم پیشگی دائمی موجود ہو یہ فریضہ ہوگا کہ آغاز سال ہوتے ہی
ساتھ ہی اپنے پہلے مطلوبہ صادر کے ہمراہ جو بغرض اجرائی رقم صیغہ تنقیح پر پیش کریں ایک
صداقت نامہ بموجب نمونہ مقررہ بھی منسلک کردیں۔

(۲) اگر کسی دفتر کو وجوہ پیشگی دائمی سے ہی انکار ہو تو مطلوبہ مذکورہ کے ہمراہ ایک
تحریر دستخطی افسر دفتر اس مضمون کی منسلک کردینی چاہیے کہ افسر مذکور نے اپنے دفتر کے
حسابات سے اس امر کی تصدیق کرلی ہے اور اوسکے یہاں رقم پیشگی موجود نہیں ہے

جبتک سال ۱۳۲۶ف کے ابتدائی مطلوبہ صادر کے ہمراہ صداقت نامہ مندرجہ فقرہ
(۱) یا تحریر متذکرہ فقرہ (۲) منسلک رہے گی صیغہ ہائے تنقیح سے مطلوبہ جات صادر کی
اجرائی روک دیجائیگی۔

لہٰذا اطلاعاً ہدایتاً خاطر جمیع اول تعلقدار صاحبان اضلاع مرسل و نگارش ہے کہ جبتک
ہر دفتر سے جو اپنے رقوم صادر جداگانہ برآوردوں کے ذریعہ حاصل کرتا ہے اپنے ابتدائی
مطلوبہ کے ہمراہ صداقت نامہ موجودگی رقم پیشگی دائمی یا تحریر انکاری نسبت عدم موجودگی
رقم مذکور وصول نہ ہو اوس دفتر کے صادر کے مطلوبہ جات کی اجرائی روک دی جائے
صیغہ ہائے حساب کا فریضہ ہوگا کہ جو صداقت ناجات یا تحریرات تصدیقی حسب
فقرات (۱ و ۲) متذکرہ صدر مطلوبہ جات صادر کے ہمراہ وصول ہوں اونکو یکجا کر کے
راست محکمہ ہذا کی شاخ امانت پر بھیجدیا جائے اور مطلوبہ جات صادر کی اجرائی کردیجائے
جن صداقت ناموں کے مندرجہ رقوم میں اختلاف پایا جائے یا جن دفاتر کو موجودگی پیشگی
دائمی سے انکار ہو اونکی نسبت شاخ امانت محکمہ ہذا سے جداگانہ حسب مناسبت کارروائی
کرکے تصفیہ کیا جائے گا۔ فقط

فخر الدین احمد۔ صدر محاسب سرکار عالی

جریدہ ۲۵ آذر ۱۳۲۵ف جزو ثانی صفحہ ۱۱۸

گشتی دفتر صدر محاسب سرکار عالی　واقعہ ۲۸ آبان ۱۳۲۵ف

نشان (۳۰۳)　مقدمہ

مصارف لاحقہ سررشتہ کروڑگیری آئندہ بپابندی احکام نافذہ محصولخانہ جات کے تنقیح مقدم کے بعد اجرا ہونگے اور نکا فرد محصولخانہ جات کے گوشوارہ ماہواری میں بمدات متعلقہ محسوب ہوگا۔

منجانب مولوی فخر الدین احمد خان صدر محاسب سرکار عالی۔

بخدمت جمیع عہدہ داران صاحبان سررشتہ کروڑگیری و اوّل تعلقداران صاحبان اضلاع سرکار عالی۔

سابق میں محصولخانہ جات سررشتہ کروڑگیری سے اعتراضات واحکام مجریہ دفتر ہذا کی تعمیل وقت پر نہیں ہوتی تھی اور اس سبب سے کثیر التعداد رقم کا زیر تصفیہ رہنا ثابت ہوا تھا اسلئے بذریعہ گشتی دفتر ہذا نشان (۳۰) مورخہ ۲۶ آبان ۱۳۲۲ ف محصولخانہ جات کروڑگیری سے تنقیح مقدم کا تعلق علحدہ کر دیا گیا اور وہ ادائی رقومات مصارف میں تحت تنقیح مقدم صیغہ حساب ضلع کر دئے گئے مگر یہ عمل سررشتہ کروڑگیری کے لئے موجب سہولت تھا اور سررشتہ مذکور اجرائی مصارف کے لئے بجب سابق تنقیح مقدم کو اپنے سے متعلق کرنے کے لئے رجوع رہا اور دفتر ہذا سے اس مسئلہ میں کافی غور کیا گیا اور بالآخر بمشورہ ناظم صاحب کروڑگیری جس سے محکمہ سرکار صیغہ مال نے بھی بذریعہ مراسلہ نشان (۱۰۴۳) مورخہ ۳ مہر ۱۳۲۵ ف اتفاق کیا دفتر ہذا نے اس مسئلہ میں تفصیلی تجویز محکمہ سرکار صیغہ فینانس پر پیش کی جہاں سے بذریعہ مراسلہ نشان ۶۶۸ صیغہ انگریزی مورخہ ۲۲ آبان ۱۳۲۵ ف اوسکے متعلق منظوری نافذ ہوئی ہے بمتابعت اوسکے ہدایات ذیل تعمیلاً جاری کیجاتی ہیں

(۱) یکم آذر ۱۳۲۶ ف سے ادائی رقوم مصارف لاحقہ سررشتہ کروڑگیری کے متعلق صیغہ حساب ضلع کے تنقیح مقدم کا تعلق برخاست کیا جاتا ہے اور گشتی دفتر ہذا نشان (۳۰) مذکورہ صدر منسوخ کیجاتی ہے محصول خانہ جات سے بپابندی احکام نافذہ بجب سابق رقومات مصارف لاحقہ کی ادائی عمل میں آئے گی اور گوشوارہ محصولخانہ کروڑگیری میں مدات متعلقہ میں اداشدہ رقومات کا تختہ خرچ محسوب ہوگا اور اسنادات خرچ ماہواری گوشوارہ کروڑگیری کے ساتھ محکمہ ہذا میں بھیجے جایا کرینگے۔

(۲) یکم آذر ۱۳۲۶ ف سے جملہ اعتراضات مجریہ دفتر ہذا و جاری کردہ صیغہ حساب

ضلع کو صیغہ حساب ضلع محصولخانہ متعلقہ مین منتقل کردیگا اور جن مراسلہ کے ذریعہ سے اعتراضات منتقل ہونگے اسکا ثنئے محکمہ ہذا کے صیغہ کروڑگیری کو دیا جائے گا۔

(یادداشت) جو اعتراضات صیغہ حساب ضلع کے تنقیح تقدم مین قایم ہوئے ہین اور جن کے تصفیہ کے لئے صیغہ حساب ضلع اور محصولخانہ سے کارروائی جاری ہے اون کا ایک تختہ مع ثنئے مراسلہ مذکور کے ساتھ دفتر ہذا مین بھیجا جائے گا تا محکمہ ہذا اونکے تصفیہ کیلیے نگرانی کرے اور رجسٹر اعتراض دفتر ہذا مین اونکے شرکت کے متعلق اطمینان حاصل کرے

(۳) دفتر ہذا متوقع ہے کہ اب آیندہ جو اعتراضات محکمہ ہذا سے جاری ہونگے سررشتہ کروڑگیری سے بلا کسی عذر کے پہلے اعتراض و ہدایت دفتر ہذا کے بموجب عمل کیا جائے گا اور بعد تعمیل جو کچھ عذر ہو وہ پیش کیا جائے گا اور گشتی دفتر ہذا مشتبہ نشان مورخہ ۲۵ اسفندار ۱۳۱۷ف پیش نظر رہے گی۔ گوشوارہ جات اور اسنادات وقت مقررہ پر بھیجنے کی ذمہ داری مہتمم صاحبان محصولخانہ جات پر رہیگی۔

(۴) محصولخانہ جات کے محاسب اور مددگار محاسب کی جانچ بموجب سابق متعلق سررشتہ ہذا رہیگی اور انکا تقرر حسب سابق اقتداری سررشتہ متعلقہ رہے گا لیکن دفتر صدر محاسبی کو ان پر تنبیہاً سزا دینے کا اختیار حاصل رہے گا فقط

فخرالدین احمد۔ صدر محاسب سرکار عالی

۱۳۲۶ف
جریدہ ۹ مورخہ
جزو اول صفحہ
۷۴

مورخہ ۱۷ آذر ۱۳۲۶ف

مقدمہ

عدم ضرورت حصول منظوری بلحاظ دفعہ ۲۰ لغایتہ ۲۲ قواعد وظیفہ بابت منصبداران ملازم سرکار برونت منتقلی لعلاقہ غیر

ایسے منصبدار جو ملازمت سرکاری حاصل کرنے کے بعد بحفظ حق عہدہ علاقہ غیر سرکاری مین منتقل ہون تو جو منظوری بلحاظ دفعات (۲۰) لغایتہ (۲۲) قواعد وظیفہ حاصل کی جاتی ہے وہی کافی ہوگی۔ مکرر منظوری منصبدار ہونے کی حیثیت سے حاصل

کرنے کی ضرورت نہیں ہے فقط

دستخط۔ مددگار معتمد فینانس۔

جریدہ ۹ دی ۲۶ ف جزو اول صفحہ ۷۶

رزولیوشن سرکار عالی مجریہ محکمہ سرکار علاقہ عدالت و کوتوالی و امور عامہ (صیغہ عدالت)

واقعہ ۲۷ مہر ۱۳۲۵ ف

نشان ۳۹/۸ عدالت

مقدمہ

ترمیم ضمنہائے (۳ و ۳) الف دفعہ (۳) قواعد موٹرکار سرکار عالی بابتہ ۱۳۱۷ ف

نسبت نصب تختیاں و تحریر ہندسہ انگریزی یا اردو

کاغذات مندرجہ ذیل پیش اور ملاحظہ ہوئے۔

(۱) ضمنہائے (۳ و ۳) (الف) دفعہ ۳ قواعد موٹرکار منسلکہ رزولیوشن نمبر ۲/۱ مورخہ ۱۰ آذر ۱۳۱۷ ف مرممہ و اضافہ شدہ بذریعہ رزولیوشن نمبر ۲۲/۳۴ ۱۳۲۴ ف و ۱۱/۳ بابتہ ۱۳۲۵ ف

(۲) مراسلہ پولیٹیکل ڈپارٹمنٹ نشان (۴۳۲) مورخہ ۲۶ جنوری ۱۹۱۶ء معہ نقل مراسلہ رزیڈنسی نشان ۱۶۵ اے جے مورخہ ۱۴ جنوری سنہ الیہ و اعلان مجریہ رزیڈنسی نمبر ۹ جے مورخہ ۱۷ جنوری سنہ الیہ۔

(۳) مراسلہ کوتوال صاحب بلدہ نشان ۶۳۳ مورخہ ۲۷ فروری ۱۳۲۵ ف

(۴) مراسلہ معتمد صاحب تعمیرات نشان (۵۴۳) مورخہ ۲۲ اردی بہشت ۱۳۲۵ ف

پولیٹیکل سکریٹری صاحب نے بذیل نقل مراسلہ رزیڈنسی و اعلان مجریہ رزیڈنسی محولہ بالا حسب ایما صاحب عالیشان بہادر تحریک کی کہ قواعد موٹرکار مجریہ علاقہ سرکار عالی مذکورہ صدر میں بھی اعلان مجریہ رزیڈنسی محولہ بالا کے بموجب ترمیم ہونی مناسب ہے۔ یعنے ضمنہائے ۳ و ۳ (الف) دفعہ ۳ قواعد موٹرکار بابتہ ۱۳۱۷ ف مرممہ بروئے رزولیوشن نمبر ۲۲/۳۴ بابتہ ۱۳۲۴ ف و ۱۱/۳ بابتہ ۱۳۲۵ ف کے بجائے ایک ہی ضمن (۳) دفعہ مذکور قائم کیا جائے جیسا کہ اعلان رزیڈنسی مورخہ ۱۷ جنوری ۱۹۱۶ء میں ہے لہذا سرکار عالی بہ نفاذ افزائش مندرجہ دفعہ ۸۱ قانون موٹرکار نشان ۲ بابتہ ۱۳۱۶ ف حسب ذیل حکم صادر فرماتے ہیں

حکم

ضمن (۳ و ۴) (الف) دفعہ ۳ قواعد موٹر کار بابتہ ۱۳۱۷ف مرمہ بروئے رزولیوشن ۲۲/۴ بابتہ ۱۳۲۴ف و نمبر ۱۱/۱ بابتہ ۱۳۲۵ف کے بجائے حسب ذیل ضمن ۳ قایم کیا جائے انگریزی کے نمبر موٹر کے اگلے حصہ پر اور اردو کے نمبر موٹر کے پچھلے حصہ پر اور ہر گاڑی کے پچھلے حصہ پر جو موٹر گاڑی سے چلائی جائے نمایان و نصب کیے جائینگے اور ہندسون کی بلندی و سطبری حسب صراحت ذیل ہوگی۔ اور وہ منقوش کیے جائینگے دو تختیون پر جو استحکام کے ساتھ نمایان مقامات پر آگے اور پیچھے لگائی جائینگی۔

انگریزی ہندسہ — ہر ہندسہ کی بلندی ۳½ انچ اور ہر تا با سطبری ¾ انچ ہونا چاہیے۔ اور ہر ہندسہ کو ڈھائی انچ کی سطح گھیرنی چاہیے اور ہر ہندسہ کے درمیان ایک انچ کا فصل رہنا چاہیے اور نصف انچ حاشیہ چارون طرف تختی پر چھوٹا رہنا چاہیے۔

اردو ہندسہ — ہر ہندسہ کی بلندی ۳½ انچ اور ہر ہندسہ کو ڈھائی انچ کی سطح گھیرنا چاہیے اور ہر ہندسہ کے درمیان میں ایک انچ کا فصل اور نصف انچ حاشیہ چارون طرف تختی پر چھوٹا رہنا چاہیے۔

شرط — شرط یہ ہے کہ موٹر سائیکلون کے متعلق ہندسون کی بلندی و سطبری مذکورہ بالا پیمانہ کے دو ثلث سے کم نہو سکے فقط

حسب الحکم

محمد اکبر نذر علی حیدری معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی

اسکی ایک ایک نقل دفاتر ذیل میں بغرض اطلاع ہدایات مرسل ہے۔

(۱) صدر المہام صاحب دفتر پیشی حضرت اقدس و اعلی

(۲) صدر المہام صاحب پولیٹیکل ڈپارٹمنٹ۔

(۳) معتمد صاحب تعمیرات سرکار عالی علاقہ صرفخاص۔

(۴) مجلس عالیہ عدالت۔

(۵) عدالت فوجداری بلدہ۔

(۶) عدالت ضلع اطراف بلدہ۔

(۷) کوتوال صاحب بلدہ۔

(۸) صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع۔

(۹) مجلس صفائی حیدرآباد۔

(۱۰) مہتمم صاحب صدر مجلس بلدہ شاخ دارالطبع بغرض طبع جریدہ سرکار عالی۔

علاقہ تعمیرات عامہ شاخ تعمیرات

واقع ۱۶ آبان ۱۳۲۵ف

[illegible] جزو اول

مقدمہ

قواعد امتحان زبان ملکی اسسٹنٹ انجنیران

قبل ازین بربنار تحریک چیف انجنیر صاحب بذریعہ مراسلہ دفتر نظامت ۵۴۷۴ مورخہ ۲ خورداد ۱۳۲۲ف (مطبوعہ جریدہ اعلامیہ ۱۳۲۲ف جزو اول صفحہ ۵۰۸) اسسٹنٹ انجنیروں کی ترقی مستلزم بہ کامیابی امتحان زبان ملکی (تلنگی یا مرہٹی) قرار دیگئی ہے اب اس امتحان کے متعلق حسب ذیل قواعد منظور کیے جاتے ہین:۔

(۱) لازم ہوگا کہ تمام اسسٹنٹ انجنیران قبل از ترقی امتحان بول چال تلنگی یا مرہٹی مین کامیابی حاصل کرین۔

(۲) امتحان مذکور ہر سال ماہ نومبر مین بمقام حیدرآباد ہوگا۔

(۳) امتحان مذکور زیر صدارت سوپرنٹنڈنگ انجنیر صاحبان شاخ عام و آبپاشی کسی ایسے عہدہ دار کی مدد سے لیا جائے گا جو تلنگی یا مرہٹی سے بخوبی واقف ہو اور اگر سررشتہ تعمیرات مین کوئی ایسا عہدہ دار نہ ملسکے تو کسی دوسرے محکمہ مین ایسے عہدہ دار کے خدمات حاصل کیے جائینگے۔

(۴) عہدہ دار زیر امتحان پر لازم ہوگا کہ ایسے مضامین مثلاً سررشتہ تعمیرات کی معمولی فرائض مالگذاری کے معمولی اصطلاحات وغیرہ کے بارہ مین ان دونون زبانون مین سے کسی ایک زبان مین بآسانی گفتگو کرسکے اور اس زبان کو بلا تکلف سمجھہ سکین یہ امتحان ایسے ہی

مضامین تک محدود رہے گا فقط
مددگار معتمد تعمیرات

جمیعہ ۹ ربیع
جزو اول صفحہ
۸۲
سنہ ۱۳۲۶

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۱۳ شہریور سنہ ۱۳۲۵ف

نشان (۸۴۳)

مقدمہ

دورہ عہدہ داران مال

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری۔

بخدمت جمیع عہدہ داران مال ممالک محروسہ سرکار عالی۔

ذریعہ گشتی نشان ۷۴ مورخہ یکم شہریور سنہ ۱۳۲۴ف محکوم ہوا ہے کہ ڈویژن افسر اور تحصیلدار ہر مہینے میں اپنی تنخواہ لینے کے قبل تلنگانہ میں پندرہ روز مرہٹواڑہ میں دس روز اور تعلقات مشترکہ یعنے کرناٹک میں بارہ روز بالالتزام دورہ کریں۔

اس لحاظ سے سالانہ دورہ کی مدت تلنگانہ میں چھ مہینے مرہٹواڑی میں چار مہینے اور کرناٹک میں (۴) مہینے (۱۴۰) یوم ہوتی ہے۔

گشتی نشان (۵۸) سنہ ۱۳۲۵ف کے ذریعہ سے جو اسی خصوص میں جاری ہوئی ہے اس امر کی توضیح کیگئی ہے کہ یہ مدت جو دورہ کیلئے مقرر کیگئی ہے اقل درجہ ہے اگر کوئی عہدہ دار زائد ایام کا دورہ کرے ہرگز قابل اعتراض نہیں ہے۔

اب اس مسئلہ پر مکرر غور کرنے کے بعد پایا گیا جاتا ہے کہ موسم بارش یعنے خورداد امرداد شہریور۔ مہر۔ آبان میں ماہانہ دورہ کی مدت کی پابندی لازمی نہوگی یعنے عہدہ داران متذکرہ صدر کے صوابدید و سہولت پر ان مہینوں میں دورہ منحصر ہوگا۔ بقیہ آٹھ مہینوں میں قبل حصول تنخواہ حسب صراحت گشتی نشان ۷۴ سنہ ۱۳۲۴ف مقررہ ایام کا دورہ بدستور لازم ہوگا اور دورہ کی سالانہ مجموعی مدت بھی بموجب صراحت صدر قایم رہے گی یعنے ہر سال میں ڈویژنل افسر و تحصیلدار پر لازم ہوگا کہ تلنگانہ میں چھ مہینے مرہٹوارہ میں چار مہینے اور مشترکہ یعنے کرناٹک میں (۴) مہینے بیس روز کی مدت بدرجہ اقل پوری کریں۔

اس امر کی بھی اس موقع پر صراحت کردیجاتی ہے کہ موسم بارش مین اپنی تنخواہ لینے کے
پہلے ایک مقررہ مدت تک دورہ کرنے کی جو شرط اوٹھالی گئی ہے اس کا یہ مطلب نہین ہے کہ عہدہ دار
اپنے اپنے مستقر ہی پر رہین اور دورہ سے اہمال کرین بلکہ خاص ضرورتون پر جبکہ بذات
خود بموقع معاینہ کرنے کی ضرورت ہو عہدہ داران متذکرہ صدر کو چاہیے کہ دورہ پر فوراً
جائین عہدہ داران بالادست اس کی نگرانی کرین دورہ کے متعلق جو ہدایات ذریعہ گشتی نشان
(۴۷) بابتہ سنہ ۱۳۲۴ ف جاری ہوئے ہین وہ بدستور قائم رہینگے پس آیندہ حسبہ عمل ہو فقط

غلام احمد خان ۔ مددگار معتمد مال

سنہ ۱۳۲۶ ف جریدہ ۹ و ۱۰ جزو ثانی صفحہ ۲۱۸

منجانب انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ ممالک محروسہ سرکار عالی (صیغہ اسٹامپ)
واقع ۲۶ آذر سنہ ۱۳۲۶ ف

نشان (۸۷) مقدمہ

تحریک پائیگاہ نسبت ثبت علامت امتیاز بر اسٹامپ پائیگاہ

بجواب مراسلہ نشان ۷۵۸۶ واقع ۲۳ آبان سنہ ۱۳۲۵ ف نگارش ہے کہ اس بارہ مین محکمہ سرکار سے
بعد منظوری سرکار عالی ذریعہ مراسلہ نشان (۱) واقع ۷ آذر سنہ ۱۳۲۶ ف یہ ارشاد ہوا ہے کہ علاقہ جات
پائیگاہ و جاگیر کے متعلقہ اسٹامپ منقشہ پر سرکاری طور پر صرف لفظ "جاگیر" طبع ہونا کافی ہے
مگر جاگیرداروں پر یہ امر لازمی کردیا جائے کہ فروشندگان اسٹامپ کو بغرض فروخت اسٹامپ
منقشہ دینے سے قبل اپنے نام کی مہر اسٹامپ پر ثبت کردیا کرین پس اس سے محکمہ دار الضرب
اور علاقہ جات پائیگاہ و جاگیرات کو اطلاع دیجائے" لہذا آیندہ حسبہ عمل رہے۔

ایک ایک نقل اس کی بسلسلہ مراسلہ محکمہ ہذا نشان ۲۷۴۳/۱۸۸۷ تا ۲۷۷۰ خدمت مین
معتمد صاحبان ہر سہ علاقہ پائیگاہ و جاگیرات متعلقہ مرسل و نگارش ہے کہ حسب منشاء حکم سرکار
آیندہ کوئی کاغذ ممہور یا ٹکٹ تاوقتیکہ اس پر اپنے علاقہ کی مہر ثبت نہ کرادیجائے لازماً فروخت
نہ ہونا چاہیے۔

ضمناً بجواب مراسلہ متذکرہ صدر خدمت مین جناب معتمد صاحب کارعالی صیغہ اسٹامپ